

Ishq Bandagi Novel by Laiba Noor

Posted on Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

عشق بندگی

لائبہ نور



کسی کا ذکر کرنے کی

وجہ کوئی نہیں ہوتی

جو دل کو راس ہوتے ہیں

زباں پے رقص کرتے ہیں

رات بہت گہری اور طویل تھی ہر طرف اندھیرے کا راج تھا سردیوں کی رات ویسے بھی بہت طویل ہوتی ہیں
آسمان کی طرف دیکھو تو ایک عجیب سا سکون ملتا تھا ہوا میں ایک خنکی سی تھی ہر طرف دھند تھی جس کی وجہ سے
اسٹریٹ لائٹ کی روشنی بہت مدھم پڑ رہی تھی۔۔۔۔۔

اس سردی کی رات میں وہ دھڑکتے دل کہ ساتھ تیز رفتاری سے چلتی جا رہی تھی گاہے بگاہے پیچھے بھی دیکھتی اور پھر آگے بڑھ جاتی اللہ اللہ کر کہ وہ اپنے گھر کہ دہلیز پر پہنچی یہ گھر بہت چھوٹا سا تھا دروازہ بھی ایسا تھا کہ بہت آرام سے کوئی بھی کھول سکتا تھا ایک کمرے پر یہ گھر مشتمل تھا۔۔

گھر کہ اندر پہنچ کر وہ جلدی سے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔ جہاں ٹوٹے پھوٹے ایک چھوٹے سے پلنگ پر ایک ادھیڑ عمر کی عورت لیٹی ہوئی تھی انہوں نے جیسے ہی اپنی بیٹی کا چہرہ دیکھا خوشی اُن کہ چہرے سے جھلک رہی تھی

۔۔۔۔۔
"بیٹی آگئی تو کتنی دیر لگا دی تو نے؟"۔۔

اسکے آتے ہی انہوں نے اُٹھتے ہوئے پوچھا۔۔

"اماں لیٹی رہے دیر اس لئے ہو گئی کہ دکان میں بہت رش تھا ایک تو اماں باہر جاؤ تو ہر کوئی ہوس بھری نظروں سے دیکھتا رہتا ہے آئندہ میں نہیں جاؤ گی ایک تو تیری دوائی بھی بہت مہنگی ہو گئی ہے۔۔۔"

جلدی جلدی بولتے ہوئے اُس نے اپنا بُرا کا اُتارا پھر اپنا دوپٹہ سینے میں پھیلا کر کچن کا رخ کیا۔۔ کچن بھی چھوٹا سا تھا وہاں سے گلاس اُٹھا کر اُس میں پانی اُنڈیلا پھر واپسی کمرے کا رخ کیا بیڈ کی دوسرے سائیڈ آ کر خود بیٹھی پانی اپنے برابر میں رکھ کر دوائی کی شوپر اُٹھا کر اُس میں سے دوائی نکال کر ماں کی طرف بڑھایا پھر پانی کا گلاس اُٹھا کر ماں کو دیا۔۔

"کام کا تو بول رہی تھی۔۔ ملا کہ نہیں؟"

اماں نے پانی کا گلاس ختم کر کے بیٹی سے پوچھا۔۔۔

"اماں کہاں یہ امیر لوگ نا بہت بے حس ہوتے ہیں۔۔ غریبوں کو پوچھتے ہی نہیں ہیں۔۔۔ ان کو بس اپنی فکر ہوتی ہے۔۔۔"

اس نے افسوس سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔۔

"اب کیا ہو گا؟"۔۔۔ جو پیسے تھے اُن کہ تُو دوائی لے کر آگئی اب راشن گھر میں بہت کم ہے۔۔۔ ایک مہینے تک کاراشن پڑا ہے۔۔۔"

اماں نے دکھ سے کہا۔۔۔

"اماں کچھ نہیں ہوتا ایک مہینے گزارا ہو جائے گا۔۔۔ میں کوشش کر رہی ہوں کہ کوئی اچھی نوکری مل جائے۔۔۔ کل بھی ایک جگہ انٹرویو ہے اگر اللہ نے چاہا تو جاب ضرور مل جائے گی۔۔۔"

اس نے لیٹتے ہوئے کہا۔۔۔

"آج پھر رشید آیا تھا۔۔۔ پیسے لینے کل تو صبح ہوتے ہی سب سے پہلے اُس کہ گھر جانا۔۔۔۔۔"

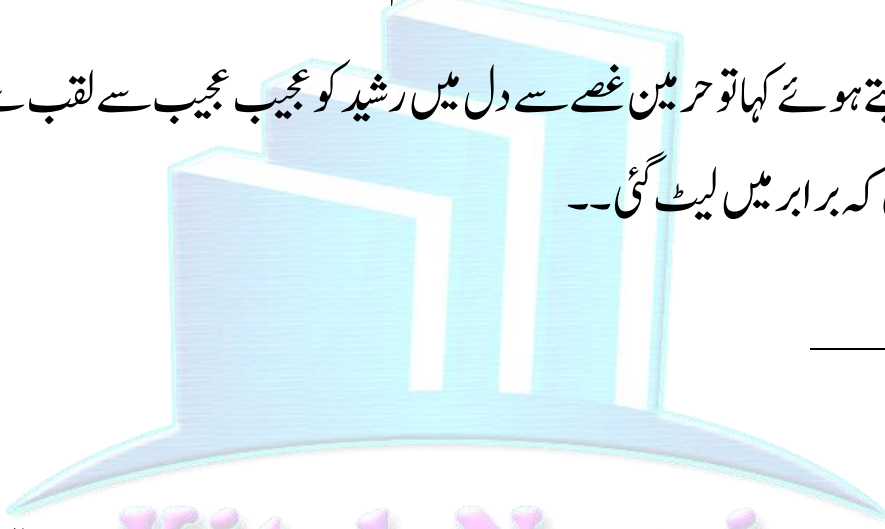
اماں مالک مکان کی بات کر رہی تھی جس گھر میں یہ لوگ رہ رہے تھے پیسے نا ہونے کی وجہ سے یہ لوگ کرایا دو مہینے سے نہیں دے رہے تھے۔۔۔۔۔

"اماں بُڈھے کو تو قتل کرنا چاہیے آدھا کر ایا دیا تو تھا پچھلے مہینے اب کیا بھوت سوار ہو گیا۔ اس بُڈھے کمینے کو"

حرین نے غصے سے کہا حرین کہ حساب سے اگر رشید صاحب اُس کہ سامنے ہوتے تو وہ اُن کا قتل ہی کر دیتی

"ہاں ہاں قتل ہی نا کر دینا سو جا جَہلی کل صبح بہت سے کام کرنے ہیں۔"

اماں نے حرین کو ڈپتے ہوئے کہا تو حرین غصے سے دل میں رشید کو عجیب سے لقب سے نواز کر لیٹ گئی
-- اور اماں بھی اُس کہ برابر میں لیٹ گئی۔



صبح کہ 7:00 بج رہے تھے سورج کا تو نام و نشان ہی جیسے نہیں تھا ہر طرف سردی بڑھ گئی تھی سردیوں میں ویسے
بھی سورج دیر سے نکلتا تھا۔

www.kitabnagri.com

"اماں جلدی ناشتہ دے دیں۔ کچھ ہی دیر میں انٹرویو ہے دیر ہو گئی تو یہ نوکری بھی ہاتھ سے چلی جائے گی

Posted on Kitab Nagri

زمین پر بچھے دسترخوان پر بیٹھی وہ ناشتہ کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔ لیٹ ہونے کی وجہ سے اُس نے اماں کو آواز لگا کر لیٹ ہونے کا بتایا۔۔

"ہاں ہاں صبر رکھ پراٹھنا کر لاتی ہوں بس۔۔۔"

اماں نے جلدی جلدی پراٹھنا یا پلٹ میں رکھ کر انہوں نے دسترخوان پر رکھا۔۔

"لے کھا کب سے توجّٰہلی بنی ہوئی تھی تیرے جلدی کہ چکر میں میرا پراٹھا بھی تھوڑا جل گیا۔۔"

اماں نے افسوس سے اپنے پراٹھے کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

"اماں تجھے اپنے پراٹھے کی پڑی ہے وہاں میرا انٹرویو رہ جانا تھا۔۔ آدھا گھنٹہ تو بس میں لگ جاتا ہے۔۔"

حرین نے ناشتہ ختم کیا اور اُٹھ کر اپنا بُر کا پہنا پھر جلدی سے اپنا پرس اُٹھا کر اماں سے گلے ملی۔۔

"اللہ کرے آج نوکری مل جائے تجھے۔۔"

اماں نے دعا دیتے ہوئے کہا۔۔۔

حرین جلدی سے گیٹ سے باہر نکل گئی چلتے چلتے وہ ایک جگہ رُکی جہاں بس کو آنا تھا۔۔ ادھر ادھر نظرے

گھوما کروہ بس کا انتظار کر رہی تھی۔۔ پھر ٹائم دیکھ کر اس کا دماغ گھومنے لگا۔۔

"ایک تو یہ بس والا نجانے کن چکرو میں ہے اتنا لیٹ کر دیتا ہے۔۔۔ کمینہ ناہو تو۔۔"

بڑبڑاتے ہوئے اس نے ارد گرد دیکھا تو سامنے بس تو نہیں لیکن دو لو فر لڑ کے ضرور آتے دکھائی دیے۔۔۔

حرمین نے ان کو دیکھ کر نظریں پھیر لیں۔۔

"ہائے اے ہمیں بھی دیکھ لو۔۔"

ایک لڑکے نے کہا تو دونوں نے ہاتھ پے ہاتھ مار کر

قہقہہ □ لگایا۔۔

جب حرمین نے کچھ نہیں کہا تو دوسرا لڑکا بولا۔۔۔

"لگتا ہے خزیلی ہے۔۔ کوئی بات نہیں ہم ہیں نا تمہارے خزرے اٹھانے والے۔۔"

پھر سے دونوں نے ساتھ مل کر قہقہہ لگایا۔۔۔
www.kitabnagri.com

حرمین آخر کب تک ان کی باتیں برداشت کرتی۔۔ وہ جو اپنی اماں کی باتیں برداشت نہیں کرتی تھی؟۔۔۔

ان لو فروں کی کیسے کرتی؟۔۔

"دنیا سے نا اٹھا دوں تم لو فروں کو۔۔"

غصے سے اس نے گھورتے ہوئے کہا۔۔

"ہاہا جانم تمہارے پیار میں ہم اللہ کہ پاس جانے کہ لئے بھی تیار ہیں۔۔"

دوسرے لڑکے نے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔ تو پہلے والی کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔

"میں اچھی طرح جانتی ہوں تم جیسے لڑکوں کو لڑکیوں کو چھیڑ کر آخر تم لوگوں کو ملتا کیا ہے ہاں؟"،۔۔

حرین نے بھڑکتے ہوئے کہا۔۔۔

"مزہ ملتا ہے جانم۔۔۔"

ہاہا کہہ کر دونو ہنسنے لگے۔۔۔

"ہی ہی دانت دیکھیں ہیں اپنے تم دونو نے نجانے کتنے دنو سے صاف نہیں کیے ہو گیس پہلے دانت صاف کر کہ او"

پھر لڑکیوں کو چھیڑنا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس کہ کہنے پر واقعی اُن دونو نے اپنے ہاتھ اپنے دانتوں سے ٹچ کیے پھر ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔

حرین کی ہنسی کنٹرول ہی نہیں ہو رہی تھی ان کو دیکھ کر۔۔۔

"اے چل یہ لڑکی بالکل پاگل ہے۔۔"

پہلے والے لڑکے نے کہا تو دوسرے والے لڑکے نے بھی ہاں میں سر ہلایا اور دونو آگے بڑھ گئے لیکن جاتے جاتے بھی چھیڑنا نہیں بھولے تھے۔۔۔

"یہ لڑکی پاگل ہے پاگل ہے"۔۔۔

دونو ہنستے ہوئے بھاگ گئے۔۔۔

"کینے لفنگیں ادھر اہ تجھے بتاتی ہوں کون پاگل ہے۔۔۔ لو فرنا ہو تو"۔۔۔

"آہ حرمین آہ تیرا تو آج کا دن ہی خراب ہے یا اللہ آگے پتا نہیں کیا ہو گا ابھی سے ہی دو کارٹونوں کا چہرہ دیکھنا نصیب ہو گیا"۔۔۔

اس نے بیزاریت سے کہا جیسے ہی اس نے سامنے دیکھا کہ بس اسکی طرف آرہی تھی۔۔۔

حرمین نے ایک گہری سانس لی اور اپنے قدم بس کی طرف بڑھا دیے بس اس سے کچھ فاصلے پر رُک گئی تھی ایک دو لوگ بھی بس پر بیٹھ رہے تھے۔۔۔

اسٹینڈ کو پکڑ کر جیسے ہی وہ بس پر چڑھنے لگی کسی اجنبی کا ہاتھ بھی اس کے ہاتھ سے ٹکرایا چونک کر اس نے اپنے برابر کھڑے اجنبی کو دیکھا۔۔۔ پھر جلدی اس نے اوپر کی طرف دیکھا جہاں صرف ایک ہی سیٹ بچی تھی اس کا مطلب تھا۔۔۔ ان دونوں میں سے کوئی ایک بیٹھتا اور ایسا ہو نہیں سکتا تھا کہ حرمین شرافت سے سیٹ اُس اجنبی شخص کو دے۔۔۔

"پہلے میں ائی تھی اس لئے پہلے میں بیٹھوں گی اس سیٹ پر"۔۔۔

یہ کہتے وہ آگے بڑھ گئی تھی۔۔ اُسی وقت اُس اجنبی نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا حرمین منہ کھولے اُس کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

پہلے میں آیا تھا سمجھیں آپ؟" اس لئے سیٹ پر بھی میں بیٹھوں گا"۔۔۔۔

اسنے برہمی سے کہا۔۔۔

"شکل دیکھی ہے اپنی پہلے میں ائی تھی۔۔ تو میں ہی بیٹھوں گی"۔۔۔ آیا بڑا پہلے میں آنے والا"۔۔۔

حرمین نے اس کی نکل اُتارتے ہوئے کہا اور اپنا بازو چھڑوا کر بس کہ اندر چلی گئی۔۔ جو خالی سیٹ تھی اُس پے جا کر بیٹھتے ہوئے اس نے فخریاں انداز سے اُس اجنبی کی طرف دیکھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جو تیوری چڑھائے اسے گھورے جارہا تھا

"گھورندہ نا ہو تو"۔۔۔

حرمین نے پھر سے کسی اجنبی کو عجیب سے لقب سے نواز کر اپنا رخ دوسری طرف کر لیا۔۔۔۔

"صاحب آپ اندر بیٹھ رہے ہیں یا ہم بس آگے لے جائے دوسرے لوگوں کو بھی بیٹھنا ہے"۔۔۔

اس کہ کھڑے رہنے پر بس کنڈیکٹر نے کہا۔۔۔ اس نے پہلے پوری بس میں نظریں دوڑائی پھر گھور کر کنڈیکٹر کو دیکھا۔۔۔

جو سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔۔

بھائی صاحب بس میں جگہ دیکھ رہے ہیں آپ؟ اتنے لوگوں کو کہاں بیٹھائے گئیں۔۔۔ ایک منٹ ایک منٹ کیا آپ سب کو اوپر بٹھانے کی بات کر رہے ہیں؟۔۔۔

اس نے کہا پھر سوالیہ نظروں سے کنڈیکٹر کی طرف دیکھا تو کنڈیکٹر نے اثبات پے سر ہلایا۔۔۔
"چل بیٹا ابرار تیرا دن ہی خراب ہے آج۔۔۔"

اس نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور ایک نظر سامنے بیٹھی حرمین کی طرف ڈال کر خود بھی اوپر کی طرف چڑھ گیا۔۔۔
اب وہ بس کہ ایک کونے میں کھڑا موبائل پے کچھ ٹائپ کر رہا تھا۔۔۔ بیگ کندھے میں لٹکائے گا ہے بگا ہے
حرمین کی طرف دیکھ کر واپس نظریں پھیر لیتا۔۔۔

کچھ ہی دیر میں بس رکنے پر سب سے پہلے حرمین نیچے اتری پھر ابرار چوکے باقی سب کو آگے اُترنا تھا تو بس آگے بڑھ گئی۔۔۔

ابرار نے پہلے نا سمجھی سے حرمین کی طرف دیکھا جو اپنے سامنے کھڑی شاندار عمارت کو دیکھ رہی تھی جو بہت بڑا تھا۔۔۔ باہر سے اس عمارت کو بہت ہی خوبصورتی سے بنایا گیا تھا۔۔۔

سمجھ آنے پر مسکراہٹ دباتے ہوئے وہ آگے بڑھ گیا تھا۔۔۔ حرمین بھی آس پاس دیکھتے ہوئے آگے بڑھ گئی

--

"اتنا لیٹ کیوں آگیا بڈی؟"۔۔۔

ابراہیم جیسے ہی آفس کے اندر پہنچا۔۔۔ لفٹ کے ذریعے بالائی منزل پر واقع اپنے کیمپن میں داخل ہوا۔ اس کو دیکھتے ہی عمیر نے اس سے پوچھا تھا۔

"ابے یار میری کار راستے میں خراب ہو گئی تھی۔ میں نے سوچا بس سے آجاتا ہوں پر آج کا تو دن ہی خراب تھا

۔۔۔"

اس نے عمیر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور گرسی سنبھال کر بیٹھ گیا۔۔۔

"کیوں کیا ہوا بس میں جگہ نہیں تھی؟"۔۔۔

www.kitabnagri.com

عمیر نے اپنے دانت دکھاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

مت پوچھ تیرا بھائی آج کھڑا ہو کر آیا ہے اور تو اور دو عجیب لوگو کو بھی آج ہی اللہ نے میری قسمت میں لکھنا تھا

۔۔۔"

اس نے فائل کھول کر دیکھا پھر عمیر سے مخاطب ہو کر اس کے سوال کا جواب دیا۔۔۔

"اوو و بھائی ڈیٹیل بتا تیری کورڈور ڈنگ مجھے سمجھ نہیں آرہی"۔۔۔

عمیر نے نا سمجھی سے ابرار کی طرف دیکھا۔

"پہلے میں بس پر چڑھا پھر ایک لڑکی مجھے آکہ کہتی ہے پہلے میں ائی ہوں تو پہلے میں سیٹ پر بیٹھوں گی۔"

باقاعدہ اس نے نکل اُتارتے ہوئے بتایا جس پر عمیر کا قہقہہ گونجا۔

"ہاہاہا پھر؟"

عمیر نے ہنستے ہوئے کہا۔

"پھر کیا میرا واسطہ بس کنڈیکٹر سے پڑا میں جب کھڑا رہا تو وہ صاحب کہنے لگے۔ جلدی اوپر بیٹھ جائے ہمیں اور لوگوں کو بھی بیٹھانا ہے۔"

اب تُو بتا میں بھی کھڑا تھا بس میں جگہ بھی نہیں تھی تو وہ صاحب کہاں بیٹھتا لوگوں کو؟"

بات کرتے ہوئے اس نے عمیر سے پوچھا۔

عمیر نے مسکراہٹ دبا کر اثبات پے سر ہلایا۔

www.kitabnagri.com

"پھر وہ کہہ رہا تھا کہ ہم بس کہ اوپر لوگوں کو بیٹھائے گیں۔"

جیسے ہی ابرار نے اپنی بات ختم کی۔ دونوں ایک ساتھ قہقہہ لگایا۔

"اچھا چل اب سنجیدہ ہو جا۔"

ابرار نے سنجیدگی سے کہا۔ تو عمیر بھی سنجیدہ ہو گیا۔

کام کہ وقت وہ دونو اکڑو بن جاتے تھے۔۔۔ دونو بہت اچھے دوست تھے۔۔۔ ایک دوسرے کا خیال رکھنے والے ہر کسی کی مدد کرنے والے۔۔

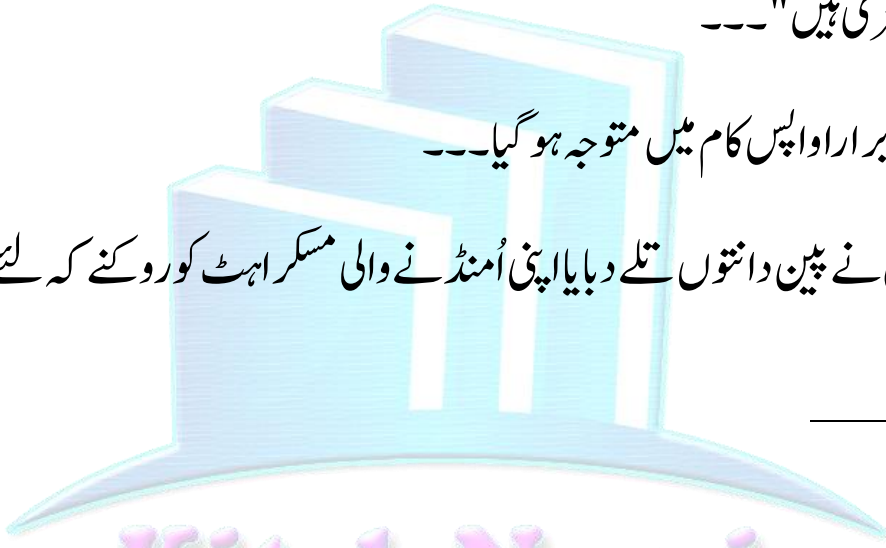
"ارے آج تو انٹرویو ہے نا۔۔ لڑکیاں ابھی تک نہیں آئی؟"۔۔

گھڑی میں ٹائم دیکھتے ہوئے ابرار نے عمیر سے پوچھا۔۔

"ہاں آگئی ہیں نیچے کھڑی ہیں"۔۔

عمیر نے جواب دیا تو ابرار واپس کام میں متوجہ ہو گیا۔۔

کچھ سوچتے ہوئے اس نے پین دانتوں تلے دبایا اپنی اُمنڈ نے والی مسکراہٹ کو روکنے کے لئے۔۔



حرین نے قدم آفس کہ اندر بڑھائے اندر قدم رکھتے ہی A.C کی گولنگ نے اس کا استقبال کیا مسکراتے ہوئے اس نے چہرہ اوپر کی طرف اٹھایا جیسے وہ خواب دیکھ رہی تھی۔۔ اتنا بڑا آفس اس نے دل میں سوچا ہر طرف پھولوں کہ ڈیزائن بنے ہوئے تھے سامنے ہی ریسپشن میں ایک لڑکی بیٹھی ہوئی تھی۔۔ جسے پینٹ شرتس پہنے ہوئے تھے۔۔ پہلے تو حرین نے اپنے لباس کا جائزہ لیا پھر غور سے ریسپشن میں بیٹھی اُس لڑکی کی طرف دیکھا۔۔۔ چلتی ہوئی وہ اُس لڑکی کے پاس گئی۔۔

اس کو دیکھتے ہوئے اُس لڑکی نے سلام کیا۔۔

"جی کہیں؟"۔۔۔

لڑکی نے پوچھا۔۔۔

"تین دن پہلے میں نے ایڈ میں دیکھا تھا کہ اس آفس کے بوس کو اسسٹنٹ کی ضرورت ہے؟"۔۔۔

حرین نے ایڈ کے بارے میں بتایا جو اُس نے اخبار میں جو ب کہ مطلق پڑھا تھا۔۔۔۔

لڑکی نے اوپر سے نیچے تک حرین کا جائزہ لیا۔۔۔

جو بُرے میں تھی۔۔۔

"جی آپ یہاں سے لیفٹ جائے جہاں ایک روم ہے وہاں ساری لڑکیاں بیٹھی ہوئی ہیں"۔۔۔

لڑکی نے سامنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا تو حرین جلدی سے اُس روم کی طرف گئی دروازہ کھول کر اس نے سب کی طرف دیکھا۔۔۔

"یا اللہ اتنی لڑکیاں میں تو میٹرک میں بھی دھکا پاس ہوں میں کیسے سلیکٹ ہوں گی"۔۔۔

اس نے بے اختیار خود کو کوسا کہ کاش وہ آج پڑھ لیتی تو اُسے جو ب کہ لئے درد کی ٹھوکریں تو ناخانی پڑتی۔۔۔۔

اللہ اللہ کر کہ وہ اپنی جگہ پر بیٹھی کچھ ٹائم بعد ایک دو لڑکیاں انٹرویو کے لئے جاتی اور واپس آ جاتی تھیں۔۔۔

سب سے آخر میں ایک لڑکی بچی اُس کہ بعد حرین کی باری تھی۔۔۔۔ حرین کا دل زور سے دھک دھک کرنے

لگا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ لڑکی اپنا انٹرویو دے کر آگئی۔۔۔ مگر اس کہ چہرے پر مایوسی چھائی ہوئی تھی وہ لڑکی جانے ہی لگی تھی کہ
حرین نے اُسے مخاطب کیا۔۔۔

"سنو لڑکی؟"

وہ لڑکی رُکی اور پلٹی۔۔۔

"جی بولے"

سینے میں ہاتھ باندھے اُس لڑکی نے کہا۔۔۔ تو حرین کا دل چاہا ایک رُک کر لگائے اسے پر خود پر ضبط
کرتے اس نے کہا۔۔۔

"تم اندر گئی تھی نا کیا ہو اسلیکٹ ہوئی؟"

حرین کی بات سُن کر وہ لڑکی ہنسنے لگی پھر رُک کر حرین کی طرف دیکھا۔۔۔

"یہاں پر انٹروالوں کو سلیکٹ نہیں کر رہے تمہیں کیسے کرے گیں مجھے تو تمہیں دیکھ کر لگتا ہے کہ تم تو میٹرک
پاس بھی نہیں ہو"۔۔۔

ہنستے ہوئے وہ اگے بڑھ گئی۔۔۔

لیکن حرین کی آنکھوں میں ڈھیر سارے آنسو ائے۔۔۔

"ہر کوئی مجھ پے طنز کیوں کرتا رہتا ہے کیا میں سب کو اتنی بُری لگتی ہوں؟"

اس نے اپنے دل میں سوچا تھا۔

"میم آپ کی ٹرن ہے"۔۔۔۔

ایک لڑکے نے کہا تو حرمین نے دل میں شدت سے اللہ کو پکارا۔۔۔۔

ابرار اور عمیر کام میں مصروف تھے کہ ایک لڑکی کی آواز آئی۔۔۔

"May i com in sir?"..

"یس"۔۔ ابرار نے اندر آنے کی اجازت دی تو حرمین اندرائی نظریں نیچے کرتے ہوئے ابھی تک اس نے ابرار کو نہیں دیکھا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عمیر نے سر تا پیر حرمین کا جائزہ لیا۔۔۔

"بیٹھے"۔۔۔

عمیر نے کہا تو وہ نظریں نیچے کر کہ بیٹھی اس کہ ہاتھ کی کپکپاہٹ دیکھ کر عمیر چونکا۔۔ فائل سائڈ پر رکھتے ہوئے ابرار اسیدھا ہوا سیٹ سے ٹیک لگاتے ہوئے اس نے حرمین کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

"جی تو آپ یہ جو ب کیوں کر ناچاہتی ہیں؟"۔۔

ابرار کی آواز سُن کر اس نے نظریں اٹھائی پھر شدید حیرت کا جھٹکا تھا جو حرمین کو لگا۔

"تم یہاں کیا کر رہے ہو؟"۔۔۔

حیرت سے اس نے پوچھا۔۔

"تم نہیں آپ کہہ کر پکارے ناؤ آئی ایم پور بوس اوکے"۔۔۔

ابرار نے مسکراہٹ دبا کر سنجیدگی سے کہا۔۔

حرمین کا دل چاہا اسکا سر پھوڑ دے پر خود پے ضبط کرتے ہوئے اس نے بُرا سا مُنہ بنا کر اثبات پے سر ہلایا۔۔ پھر

عمیر کی طرف دیکھ کر ایک گہری سانس ہوا کے سپرد کی۔۔۔

"مجھے اس جو ب کی بے حد ضرورت ہے"۔۔

اس نے جو ب کرنے کی وجہ بتائی تو ابرار نے پہلے عمیر کو دیکھا پھر حرمین کی طرف دیکھا۔۔۔

"ہم کیسے آپ کو اس جو ب کہ لئے سلیکٹ کریں ضرورت تو ہر کسی کو ہوتی ہے جو ب کی۔۔۔ واحد آپ نہیں

ہیں اس دنیا میں جسے جو ب کی بے حد ضرورت ہے کوئی سُولڈ وجہ بتائیں جس کی وجہ سے ہم آپ کو یہ جو ب دے

سکیں"۔۔۔

ابرار نے کہتے ہوئے آرام سے سر سیٹ کی پُشت پر ٹکا کر حرمین کی طرف دیکھا۔۔۔

ابرار کی بات سُن کر حرمین دُکھی ہوئی بے اختیار اس کی آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسوؤں بہنے لگے۔۔ اس کہ

آنسوؤں دیکھ کر دونو بجھلا گئے۔۔

Posted on Kitab Nagri

"ارے ارے آپ رو کیوں رہی ہیں؟"۔۔۔ ابرار تنگ کیوں کر رہا ہے۔۔۔

عمیر نے پہلے حرین کی طرف دیکھ کر کہا پھر ابرار کو گھور کر کہا۔۔۔ وہ بھی جلدی سے آگے ہوا۔۔۔

"ایم سوری میرا ارادہ آپ کو رولانے کا نہیں تھا سوری"۔۔۔ اس نے شرمندگی سے کہا۔۔۔

اٹس اوکے"۔۔۔ حرین نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا اور اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

"آپ کہاں جا رہی ہیں؟"۔۔۔

عمیر نے حرین سے پوچھا۔۔۔

"آپ مجھے جواب نہیں دے رہے تو میں جا رہی ہوں"۔۔۔

اس نے منہ بسورتے ہوئے کہا اور جانے ہی لگی تھی کہ ابرار بول پڑا۔۔۔

"کل صبح 9:00 بجے آپ آفس میں مجھے ملے گی میری اسسٹنٹ بن کر"۔۔۔

اب وہ سنجیدہ ہو گیا تھا۔۔۔ ابرار نے کہتے ہوئے حرین کی طرف دیکھا۔۔۔

"ہائے سچی تھینک یو سوچ سر میں کل صبح آپ سے بھی پہلے پہنچ جاؤ گی"۔۔۔

اب اس نے خوش ہوتے ہوئے تمیز سے جواب دیا تھا جس پر عمیر اور ابرار ہنس دیے۔۔۔

وہ خوشی سے چمکتی ہوئی ڈور کھول کر باہر کی طرف چلی گئی۔۔۔

"اوو وائے گوڈ حرمین ایکٹنگ تونے بڑی کمال کی کی ہے۔۔ ہا ہا ہا"

خود سے باتیں کرتے ہوئے وہ لفٹ سے نیچے کی طرف بڑھ گئی اس بات سے بے خبر کہ ابرار نے اس کی باتیں سُن لیں تھیں جو کسی کام سے باہر آیا تھا حرمین کو کھڑا کر اُسکی طرف بڑھنے ہی لگا تھا کہ اس کی باتیں اس نے سُن لیں۔۔۔

مسکراہٹ دبا کر وہ واپس اپنے کیمین کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

"اماں دروازہ کھول"

دھڑ دھڑ اس نے زور سے دروازہ بجاتے ہوئے اماں کو آواز دی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"رُک صبر رکھ آرہی ہوں"۔۔۔

اماں نے واشن مشین بند کر کے تو لیے سے ہاتھ صاف کیے اور دروازے کی طرف بڑھ گئی۔۔

اماں نے دروازہ کھولا تو حرمین اُن سے لیپٹ گئی۔۔۔

"جھلی کیا ہو گیا تجھے ایسے لیپٹ کیوں گئی؟"۔۔۔

اماں نے اپنا کندھا سہلاتے ہوئے پوچھا حرمین نے اُن کہ کندھے پر زور سے بازو پہلایا تھا۔۔۔

"ہائے ماں منہ میٹھا کر تیری جھلی کو نوکری مل گئی۔"

اس نے خوشی سے ماں کو چھوڑا۔۔ پھر گول گول گھومنے لگی۔۔

"ہائے ماں صدقے جلدی سے ناہاکے آہ میں جب تک تیرے لئے کھانا بناتی ہوں۔۔"

اماں یہ کہتے ہی جوش سے پکن کی طرف چلی گئی۔۔ اور حرمین بھی فریش ہونے کے لئے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

"بھائی میرا بول دیں۔"

ہانی نے حسن سے کہا جو بار بار بول اُونچی کر کہ اسے چڑانے میں مگن تھا کہ اس کی ہائیٹ کتنی چھوٹی ہے۔۔
"نہیں دوں گا۔۔ مجھ سے لے کر دکھاؤ بونی۔"

www.kitabnagri.com

حسن نے ہنستے ہوئے کہا اور صوفے کے دوسرے سائیڈ پر بھاگ گیا۔۔

"مجھے دیں بھائی ورنہ میں ابراہار بھائی سے آپ کی شکایت لگاؤ گی۔"

ہانی نے دھمکانے کی کوشش کی لیکن حسن نے دھمکیاں اثر کرے ایسا ہو ہی نہیں سکتا تھا۔۔

"یہ دھمکیاں کسی اور کو جا کہ دو میں کوئی ابراہار بھائی سے ڈرنے والا نہیں سمجھی تم بونی۔"

حسن نے کہا لیکن اسے کیا پتا تھا اس کہ پیچھے ابرار کھڑا اس کی باتیں سن رہا تھا۔ اسے پتا ہوتا تو شاید یہ جملہ اس کہ منہ سے کبھی ادا نہ ہوتا۔۔۔

ہانی نے پیچھے کھڑے ابرار کو دیکھ لیا تھا اس لئے اب وہ مسکراتے ہوئے حسن کی طرف دیکھ رہی تھی۔ حسن کو کچھ کھٹکا۔۔

"یہ تم بلیوں جیسے دانت کیوں دیکھا رہی ہوں؟"۔۔

حسن نے نا سمجھی سے پوچھا تھا۔۔

"بلا تو آپ بنے گئیں ابھی ذرا اپنے پیچھے نظرے کرم فرمائے"۔۔

ہانی نے ہنستے ہوئے کہا اس کا بدلہ بھی پورا ہو رہا تھا کب سے جو حسن اسے تنگ کیے جا رہا تھا اب حسن کی شامت آنی تھی۔۔۔

حسن نے نا سمجھی سے پیچھے دیکھا اور اس کے بھاگنے سے پہلے ہی ابرار نے اسے پکڑ لیا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

"اب بول تو کس کی دھمکیوں سے نہیں ڈرتا"۔۔

ابرار نے گھور کر شرارت سے پوچھا اور اپنا ہاتھ حسن کے گرد لپیٹ لیا۔۔

"غضب خدا کی بھائی میں بس مذاق کر رہا تھا۔۔۔ یار اب چھوڑو بھائی اتنا درد ہو رہا ہے۔ گردن میں اگر میرا گردن ٹوٹ گیا تو مجھ سے کوئی لڑکی شادی بھی نہیں کرے گی مجھ پے رحم کریں میں ٹوٹا ہوا گردن لے کر کہاں کہاں گھوموں گا"۔۔۔۔

اس نے اپنے گردن سے ابرار کا ہاتھ ہٹانے کی کوشش کی۔۔۔۔ پر بے سُد۔۔۔۔

اس کی بات سُن کر ابرار اور ہانی کی ہنسی نکل گئی۔۔۔

"ڈرامہ کہیں کا پورا ڈرامہ ہے تو"۔۔۔

ابرار نے گردن سے ہاتھ ہٹا کر اس کہ کندھے پر زور سے ہاتھ دھرے۔۔۔۔

"افف ہڈیاں توڑنے کا ارادہ کر لیا کیا آپ نے؟"۔۔۔

حسن نے اپنا کندھا سہلاتے ہوئے کہا تو ابرار نے قہقہہ لگایا۔۔۔

"ہا ہا پورا تجھے توڑنے کا ارادہ کر کے آیا تھا پر جا تجھ پے رحم کر لیا"۔۔۔

www.kitabnagri.com

ابرار نے ایک راج کمار کی طرح کہا کہ حسن نے کوئی گستاخی کی ہو تو وہ رحم دل بن کر اسے معاف کر رہا تھا۔۔۔

"بھائی اس کو معاف کیوں کر رہے ہیں۔۔۔ یہ معافی کہ قابل ہی نہیں ہے"۔۔۔

ہانی نے مُنہ بسورتے ہوئے کہا۔۔۔

"تو چُپ کر بونی"۔۔۔

حسن نے گھورتے ہوئے کہا۔۔ تو ہنی منہ بناتے ہوئے

صوفے پے بیٹھ گئی تھی۔۔ ابرار اور حسن بھی اس کہ سامنے والے صوفے پے بیٹھے ہوئے تھے۔۔

شاہینہ بیگم ان کہ لئے کچھ چیزیں لے کر آئی تھیں جو انہوں نے صوفے کہ سامنے رکھے ٹیبل پر رکھے تھے۔۔ اور خود بھی اپنے بچو کہ ساتھ مسکراتی ہوئی بیٹھیں تھیں۔۔۔

"السلام علیکم ماما"۔۔۔

ابرار نے شاہینہ بیگم کو سلام کیا۔۔۔

"وعلیکم سلام"۔۔۔

شاہینہ بیگم نے سلام کا جواب دیا اور کہنے لگی۔۔

"آج انٹرویو تھانا پھر ملی کوئی اسسٹنٹ؟"۔۔۔

ان کی بات سن کر حسن نے شرارت سے مسکراہٹ دبا کر ابرار کی طرف دیکھا۔۔۔ جو اب ابرار نے اسے گھوری سے نوازا۔۔۔۔

"جی ماما ایک لڑکی سلیٹ ہوئی ہے"۔۔۔

اس نے جواب دیا تھا۔۔۔

تو شاہینہ بیگم نے اثبات پے سر ہلایا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

"چلو تم لوگ باتیں کرو میں نماز پڑھ کر آتی ہوں۔۔ پھر تمہارے بابا آنے والے ہو گیں۔۔ اُن کہ لئے کھانا بھی بنانا ہے۔۔۔"

یہ کہہ کر وہ اٹھ گئی۔۔ تو حسن ابراہان کی طرف منہ کر کے بیٹھ گیا۔۔ سوالیہ نظروں سے ابراہان نے اس کی طرف دیکھا۔۔

ہانی اپنے کمرے میں جا چکی تھی۔۔

"بھائی کتنی لڑکیاں آئی تھیں۔۔ انٹرویو دینے کہ لئے؟"۔۔

حسن نے شرارت سے پوچھا۔۔

"تم بعض نا آنا ہے نا؟"۔۔

ابراہان نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

"یار بھائی بتائیں نا؟"۔۔

حسن نے انیسویں کیا۔۔

"ٹوٹل 10 آئی تھیں جس میں سے 1 سلیکٹ ہوئی۔۔

ابراہان نے بتایا۔۔

"اوو 10 آئی تھیں۔۔ اففف کتنی پیاری ہوگی نا ساری لڑکیاں"۔۔



حسن باقاعدہ اُن دس لڑکیوں کو تصور میں لاتے ہوئے بولا۔۔ جس پر ابرار نے قہقہہ لگایا۔۔۔

"اچھا بتائیں جس کو آپ نے سلیکٹ کیا وہ کیسی تھی؟"۔۔۔

حسن نے مسکراہٹ دباتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

اس کی بات سُن کر ابرار کہ سامنے حرمین کا چہرہ آیا تھا۔۔ نین نقوش متاثر کین ادائیں دُلی پتلی سی وہ حرمین بُرے میں اور بھی پیاری لگی اسے کیوں کہ بُر کا کالے کلر کا تھا اور کالا کلر ہمیشہ سفید چہرے پر سوٹ کرتا ہے۔۔۔ سر جھٹک کر اس نے حسن کی طرف دیکھا۔۔

"اچھی تھی"۔۔۔

اتنا کہہ کر وہ اُٹھ گیا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا فریش ہونے کے لئے کیونکہ آفس سے آ کے وہ حسن اور ہانی میں لگ گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھی تھی۔۔۔ اوہ مائے گوڈ"۔۔۔

حسن نے ہنستے ہوئے کہا اور ریموٹ اُٹھا کر ٹی وی کی آواز تیز کر کہ صوفے پر اچھی طرح بیٹھ کر کرکٹ دیکھنے لگا۔۔۔

"تو گئی تھی رشید کہ پاس؟"۔۔

کھانا کھاتے ہوئے اماں نے حرمین سے رشید کا ذکر کیا جس کی وجہ سے حرمین کا ہلک تک کڑوا ہو گیا تھا۔۔

"اماں خدا کہ لئے کھانے کہ وقت تو اس کمینے کا نام نالے اس کا نام سُن کر ہی میرا خون کھول جاتا ہے۔ دل چاہتا ابھی کہ ابھی اس کا قتل کر دوں"۔۔۔

حرمین نے کھانا چھوڑ کر اماں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔ اب تو اسے کھانا بھی ہضم نہیں ہو رہا تھا بُرے مُنہ بنا کر وہ کھانا کھا رہی تھی۔۔۔

"اس کا ذکر کرنا کروں تو کیا کروں؟" جس کہ گھر میں ہم رہ رہے ہیں۔ یہ اسی کا گھر ہے جس کا کرایا ہم نے پچھلے دو مہینے سے نہیں دیا خدا نا خاستہ اُس رشید نے ہمیں گھر سے نکل باہر کر دیا تو ہم کہاں جائے گیں بتا؟"۔۔۔۔

اماں نے شدید افسوس سے حرمین کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

"کر کہ دیکھائے وہ ہمیں گھر سے نکال باہر میں اُسے دنیا سے ناکال دوں تو میرا نام بھی حرمین نہیں"۔۔

حرمین نے تصور میں رشید کو لاتے ہوئے اماں سے کہا گویا اب وہ اس پر عمل کر کہ دکھانے والی ہے۔۔

"جھلی ہے تُو بلکل"۔۔۔

اماں نے اپنا سر پیٹ لیا تھا وہ کبھی بھی حرمین کو سمجھا نہیں پائی تھی حالانکہ امی وہ حرمین کی تھیں پر یہاں کام الٹا تھا حرمین اماں کی اماں تھی یہ اماں کا کہنا تھا۔۔۔

کھٹ کھٹ دروازہ بجانے کی آواز پر حرمین نے اماں کی طرف دیکھا۔۔

"میں دیکھ کر ائی"۔۔۔

حرین کہتے ہی اُٹھ کر دروازہ کھولنے چلی گئی۔۔

دروازہ کھولتے ہی اس نے دیکھا کہ سامنے رشید کھڑا تھا اس نے جلدی سے اپنا دوپٹہ سر پر اوڑھا۔۔۔

"میرا کیا کدھر ہے؟"۔۔۔

سامنے حرین کو دیکھ کر رشید گویا۔۔۔ ہوا

"میں نے تجھے پہلے بھی کہا تھا۔ کہ جب ہو گا ہم خود ہی لا کر دے دیں گیں پھر کیوں تُو بار بار آ کر گھیٹ بجاتا رہتا ہے؟"۔۔۔

حرین نے تیوری چڑھاتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

"دو مہینے سے تم لوگوں کا یہی کہنا ہے کہ ہم کرایا خود دے دیں گیں دو مہینے سے اُپر ہو گئے کل تیسرے مہینے کی پہلی تاریخ ہے اب تک تم لوگوں کا کرایا نہیں آیا آخر کب آئے گا"۔۔۔

www.kitabnagri.com

رشید نے شدید غصے سے کہا۔۔۔

"کہانا دے دیں گیں ابھی نہیں ہے جا یہاں سے"۔۔۔

حرین نے بُرا سا مُنہ بنا کر کہا اور گھیٹ بند کرنے ہی والی تھی۔۔ کہ رشید نے اپنا پاؤں دروازے پر اڑایا۔۔۔

حرین نے گھور کر رشید کو دیکھا۔۔

"ایک شرط پر تم لوگ آرام سے یہاں رہ سکتے ہو میں کرایا بھی نہیں لوں گا"۔۔۔

رشید نے ہوس بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ حرمین کو کچھ کھٹکا سنے نا سمجھی سے رشید کی طرف دیکھا

۔۔۔

کیا؟"۔۔۔ دیکھ اگر تُو نے کوئی اُلٹا سیدھا تاون کیا تو خدا کی غضب میں یہاں ہی تیرا قتل کر دوں گی"۔۔۔

حرمین نے اُنکلی اُٹھا کر وارن کیا۔۔۔

اس کی بات پر رشید نے قہقہہ لگایا۔۔۔

"شادی یا پھر کرایا؟"۔۔۔ سوچنے کا وقت صرف کچھ دنوں تک کہ لئے ہے اُس کہ بعد کرایا نہیں ملا تو سمجھ جانا

آگے میں کیا کر سکتا ہوں"۔۔۔

عجیب سے مسکراہٹ کہ ساتھ رشید پلٹ گیا۔۔۔

حرمین منہ کھولے اس کہ پشت کو دیکھتی رہی پھر ہوش آنے پر غصے سے اس نے زور سے دروازہ پٹکا اور کمرے

www.kitabnagri.com

کہ اندر آگئی۔۔۔

"اماں بُڈھا خود کو سمجھتا کیا ہے؟"۔۔۔

اس نے آتے ہی بھڑک کر اماں سے پوچھا تھا۔۔۔

"اب کیا ہو گیا کیا کہا اُس رشید نے؟"۔۔۔

اماں نے حرمین کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

اماں بڈھے کی شکل دیکھی تم نے دو جوان بچو کا باپ ہے مجھے کہتا ہے۔ کر ایسا پھر شادی بیڑا غرق ستیاناس ہو اس بڈھے کا قتل ہی نا ہو جائے میرے ہاتھوں سے یہ کمینہ۔۔۔

حرمین اپنا غصہ برتن پر نکالتے ہوئے اپنی ہی رو میں بولے جارہی تھی۔۔ برتن اٹھا کر وہ کچن کی طرف چلی گئی۔ اور اماں سوچ میں پڑ گئی کہ نجانے اب آگے کیا ہو گا۔۔۔

دو تین دن اسے اس افس میں گزر گئے تھے۔ زیادہ تعلیم یافتہ نہ ہوتے ہوئے بھی۔ اس کے کام سے سب متاثر ہوئے تھے۔ ان دنوں میں ابرار سے اس کی کم ہی بات چیت ہوتی تھی۔ صرف کام کی حد تک۔۔ وہ پچھلے کچھ دنوں سے سوچ رہی تھی کہ آگے وہ کیا کرے کہاں سے لا کر رشید کو پیسے دے ورنہ وہ کمینہ کچھ بھی کر سکتا تھا۔۔ اس نے ہمت کرتے ہوئے ایک دن سوچا کہ کیوں نہ وہ ابرار سے اپنی سیلری ایک مہینے پہلے ہی مانگے مگر اس کو اے ہوئے دن ہی کتنے ہوئے تھے کہ وہ پیسے مانگنے لگتی بوس کیا سوچتے اس کے بارے میں اس نے پھر ارادہ ترک کر دیا تھا مانگنے کا۔۔۔

صبح وہ اپنے افس میں بیٹھی کام کر رہی تھی۔ کہ اسے ابرار کی طرف سے کال آئی کہ فورن وہ اس کے کیمین میں پہنچے۔۔ اس نے سوچا کہ نجانے کیا ہوا ہو گا۔ کہ بوس کی آواز پریشانی کے گھیرے میں تھی وہ بھی پریشانی سے کیمین کی طرف پہنچی۔۔۔

ڈور سے اس نے نوک کیا تو ابرار نے یس کہہ کر اجازت دی وہ ڈرتے ہوئے کین میں داخل ہوئی۔
"سر آپ نے بلایا تھا؟"۔

نظریں نیچے کرتے ہوئے اس نے ابرار سے پوچھا۔

جواب نہ آنے پر اس نے نظریں اٹھائی تو وہ پزل سی ہو گئی۔ کیونکہ ابرار ایک ٹک اسے دیکھے جا رہا تھا۔
"سر کیا دیکھ رہے ہیں؟"۔

اس نے ابرار کو اپنی طرف دیکھتا پا کر پوچھا تھا۔

"تمہاری آنکھیں"۔

ابرار نے اس کو دیکھتے ہوئے شرارت سے مسکراہٹ دبا کر کہا تھا۔

"جی؟" میں سمجھیں نہیں؟"۔

اس نے نہ سمجھی سے ابرار کی طرف دیکھ کر پوچھا۔
www.kitabnagri.com

"سمجھ بھی نہیں آنا تمہیں"۔

اس نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

"آپ نے کچھ کہا؟"۔

حرین نے حیرانی سے پوچھا۔

"نہیں آپ کہ کان بج رہے ہیں۔"

ابرار نے سنجیدگی سے کہا حرمین کی شکل دیکھ کر وہ لطف اندوز ہو رہا تھا۔

"لیکن سر میرے کان تو چُپ ہیں۔"

حرمین نے اپنے کانوں کو ہاتھ لگا کر حیران ہوتے ہوئے کہا اس بار ابرار اپنا قہقہہ نہ روک پایا اور بلند آواز میں ہسنے لگا۔

--

"ہا ہا ہارہنے دو تم سے نہ ہو پائے گا۔"

ابرار نے ہنستے ہوئے کہا تو حرمین نے نہ سمجھی سے اثبات پے سر ہلایا۔

ابرار نے فائل نکال کر حرمین کی طرف بڑھایا۔

"یہ فائل لیں اچھی طرح چیک کریں۔ کل آپ افس میں فکس 7:00 بجے پہنچے گا۔ ہمیں ایک میٹنگ انٹنڈ

کرنے جانا ہے... کلائنڈ دبی سے آرہا ہے۔"

www.kitabnagri.com

ابرار نے اسے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

جی حرمین نے اثبات پے سر ہلایا اور پلٹ کر ڈور کھول کر کیبن سے چلی گئی۔

ابرار اُس وقت تک اس جگہ کو تکتا رہا جب تک کہ وہ اس کی آنکھوں سے اوجھل نہیں ہو گئی۔

اس کہ جاتے ہی ایک خوبصورت سی مسکراہٹ اس کہ چہرے پے سج گئی تھی۔

"اللہ اللہ یہ سر کو کیا ہو گیا تھا؟"۔۔

اس نے افس سے نکل کر بڑبڑاتے ہوئے کہا تھا۔۔ ابرار کی باتوں نے اسے سوچنے پر مجبور کر دیا تھا کہ آخر وہ بولنا کیا چاہ رہا تھا۔۔

"اف میں کیوں سوچ رہی ہوں ان کہ بارے میں میری بھلا سے جو بھی بولے مجھے کیا"۔۔

اس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا اور اپنے کین میں آتے ہی گرسی پر بیٹھ گئی۔۔

"ہائے کیسی ہو حرمین"۔۔

زینب نے حرمین کو دیکھتے ہوئے سلام کیا اور اس کہ برابر والی گرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔۔

"میں ٹھیک ہیں"۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے زینب کی طرف دیکھ کر مختصر کہا تھا۔۔

"کیا کر رہی ہو؟"۔۔

زینب نے پوچھا۔۔

"یار فائل تیار کر رہی ہوں بہت کام ہے ابھی کل سر کہ ساتھ ایک میٹنگ اٹینڈ کرنے جانا ہے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے اپنی انگلیاں دباتے ہوئے کہا فائل تیار کر کہ اسے ابھی افس پھینچانا تھا۔۔۔ زینب نے حسد بھری نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔۔ نجانے اس باجی ٹائپ لڑکی میں ایسا کیا تھا۔۔۔ جو ابرار اسے زیادہ اُپور ٹنزدے رہا تھا۔۔۔ زینب نے اپنے دل میں سوچا۔۔۔

"اووو"۔۔۔

زینب نے اووو کو لمبا کھینچ کر مسکراتے ہوئے شرارت سے حرین کی طرف دیکھا۔۔۔

حرین نے ایک ابھرو اُچکا کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔

"کیا ہے؟"۔۔۔

حرین نے پوچھا۔۔۔

"کچھ نہیں کام کرو تم اپنا آخر کو تمہیں فائل تیار کر کہ سر کہ پاس بھی تو جانا ہے"۔۔۔

زینب نے مسکراہٹ چھپا کر کہا اور اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"یا اللہ"۔۔۔

حرین نے بیزاریت سے اُپر دیکھ کر کہا تھا۔۔۔

زینب حرین کی کچھ ہی دنوں میں دوست بنی تھی پر شاید اسے دوستی اور دشمنی میں فرق ابھی بھی نہیں پتا چلا تھا۔۔۔

چونکہ اس کہ برابر میں زینب کی سیٹ تھی اس لیے اچھی خاصی دوستی بن گئی تھی۔ حرین کی طرف سے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

جلدی سے فائل تیار کر کہ وہ واپس ابرار کہ کین میں گئی وہاں جا کر اس نے نوک کیا شکر تھا کہ ابرار وہاں موجود نہیں تھا۔۔ اسی لئے فائل رکھ کر وہ جانے ہی لگی تھی کہ اندر آتے ابرار سے اسکی زور سے ٹکر ہو گئی۔۔۔

"اففف"۔۔ اپنا ماتھا مسلتے ہوئے وہ جلدی پیچھے ہٹی اپنے سامنے ابرار کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر اس کا چہرہ سرخ ہو گیا اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا وہ جلدی سے ڈور کھول کر وہاں سے چلی گئی۔۔۔

"پاگل"۔۔۔

ابرار نے ہنستے ہوئے خود سے کہا اور آگے بڑھ کر اپنی سیٹ سنبھال کر بیٹھ گیا۔۔۔

"ارے تو ایسے مسکرا کیوں رہا ہے میرے بھائی؟"۔۔۔

عمیر جیسے ہی اندر آیا ابرار کو مسکراتے دیکھ کر الجھن میں پڑھ گیا کیونکہ ابرار کبھی اکیلے میں مسکراتا نہیں تھا۔۔۔

"کچھ نہیں یار تجھے کیوں لگ رہا ہے کہ میں مسکرا رہا ہوں میں مسکرا تھوڑی رہا ہوں۔۔۔

www.kitabnagri.com

ابرار نے بہانہ بنایا تھا۔۔۔

"ہاں میں جیسے پاگل ہوں نہ جو تجھے نہیں جانتا"۔۔۔

عمیر نے دانت پیستے ہوئے کہا اور ابرار کو گھور کر دیکھا تھا۔۔۔

"اس میں کوئی شک نہیں"۔۔۔

ابرار نے ہنستے ہوئے کہا۔۔ اس کی بات سُن کر عمیر نے ابرار کو گھوری سے نوازا۔۔

"اچھا چل چھوڑ میٹنگ کا بتا"۔۔

ابرار نے عمیر سے میٹنگ کی فائل لیتے ہوئے سنجیدگی سے کہا تھا۔۔

"ہاں میٹنگ کامیں نے تجھے کل بھی بتایا تھا کہ اجاز صاحب کہ ساتھ تیری میٹنگ ہے کل صبح ٹھیکہ اور باقی

انفورمیشن اس فائل میں موجود ہے دیکھ لینا"۔۔۔

عمیر نے ابرار کو تفصیلی رپورٹ دیتے ہوئے کہا۔۔

ابرار نے اثبات پے سر ہلایا۔۔

"ویسے مجھے پتا چلا ہے تو میٹنگ میں حرمین کو ساتھ لے جا رہا ہے؟"،۔۔

عمیر نے مسکراہٹ دبا کر پوچھا تھا۔۔

"ہاں تو اُس میں کیا اپنی اسسٹنٹ کے ساتھ ہی جاؤں گا کسی حجرے کے ساتھ تو میں جانے سے رہا"۔۔۔

ابرار نے عمیر کے عقل پر ماتم کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

"ہاہاہاہا"۔۔ عمیر کو اس کے اس طرح کہنے پر ہنسی آگئی تھی۔۔۔

"اب ہنس کیوں رہا ہے؟"،

ابرار نے ہاتھ اٹھا کر کہا تھا۔۔

"تو نہیں سمجھے گا۔"

عمیر نے ہنسی کہ بچ میں کہا تھا۔

"ابے بیوقوف تو سمجھائے گا تو سمجھوں گا۔ تیرا منہ دیکھ کر تو سمجھنے سے رہا میں۔"

ابرار نے تنگ آ کر عمیر کو کہا تھا عمیر کی ہنسی تھی جو رکنے کہ نام ہی نہیں لے رہی تھی۔

"رہنے دے تجھے سمجھنا مطلب کیمل کو رکشے میں بیٹھانے جتنا مشکل ہے۔"

عمیر اپنی جگہ پر بیٹھتا ہوا بولا۔

ابرار نے نفی میں سر ہلا کر آنکھیں چھوٹی کر کہ ابرار کی طرف دیکھا۔

"اب کیا دیکھ رہا ہے؟"

عمیر نے چڑ کر کہا۔

"دیکھ رہا ہوں تیری ہنسی بند نہیں ہو رہی۔"

www.kitabnagri.com

ابرار نے کچھ سوچتے ہوئے کہا تھا۔

"ہی ہی۔"

عمیر نے دانت دکھائیں تو ابرار ہنستے ہوئے فائل پر جھک گیا تھا۔

وہ ایک باغ تھا جہاں ہر طرف ہریالی تھی۔ آس پاس مختلف قسم کے پھلوں کے درخت لگے ہوئے تھے۔ ہر طرف تتلیاں اڑتے ہوئے ادھر سے ادھر پھولوں میں بیٹھ رہی تھیں۔ وہ اتنا دلکش انگیز منظر دیکھ کر اس میں محو ہو گئی تھی۔ اس کی آنکھیں چمک رہی تھیں۔ آنکھوں میں ایک عجیب سی کشش تھی۔ وہ لال رنگ کا گھیردار گاؤں پہنے بال کھلے کیے ہر طرف سے آتے پھولوں کے خوشبوؤں کو اپنے اندر محسوس کر رہی تھی۔ ایک طویل سانس خارج کر کے اس نے گول گھومنا شروع کر دیا تھا۔ ہوائیں اس کے بالوں سے چھیڑ چھاڑی میں مصروف تھے۔ وہ اس خوبصورت باغ کہ کسی خوبصورت پھول کا ہی حصہ لگ رہی تھی۔ وہ دلکشی سے مسکراتے ہوئے ہر چیز کو محسوس کر رہی تھی۔ ایک سکون سے تھا جو اس کے رگ واپا دوڑ گیا تھا۔ اتنے میں کوئی کانٹا اس کے پیرو کہ نیچے آیا ایک درد کی لہر اس کے رگ واپا میں دوڑ گئی وہ درد سے کراتے ہوئے نیچے بیٹھ کر اپنے نرم و ملائم پاؤں کو ہاتھوں سے چھونے لگی تھی۔ اب اس کے ہونٹوں میں مسکراہٹ ہونے کے بجائے اس کی آنکھوں میں اشک رواتھے۔۔۔ اچانک اس کی آنکھ کھلی اس کا پورا جسم اس سردی میں بھی پسینے سے شرابو تھا اس نے آس پاس دیکھا تو وہ کمرے میں لیٹی ہوئی تھی۔۔۔ وہ پسینے سے نہائی ہوئی کیوں لگ رہی تھی؟۔۔ اس نے سر اٹھا کر اُپر کی طرف دیکھا یہ کیا؟ لائٹ چلی گئی تھی۔۔

"یا اللہ میں اس کے الیکٹرک والوں کو کسی دن اپنے ہاتھوں سے قتل کر دوں گی۔ جینا دو بھر کر کہ رکھ دیا نہ دن کو لائٹ نہ رات کو لائٹ نہ صبح۔۔"

اس نے بیٹھے بیٹھے ہی اپنا سر تھام لیا تھا ہاتھ سے پسینہ پوچتے ہوئے اس نے اپنے بال ٹھیک کیے تھے

کچھ یاد آنے پر اس نے جلدی سے پاس پڑا اپنا موبائل چیک کیا تھا۔ اس نے گہری سانس لی شکر تھا کہ ابھی 7:00 بجنے میں کچھ وقت تھا پر اسے انھی کچھ وقت میں تیار بھی ہونا تھا۔۔۔ اور ناشتہ بھی کرنا تھا وہ جلدی سے اٹھ کر فریش ہونے چلی گئی۔۔۔ کچھ ہی لمحوں میں وہ تیار کھڑی تھی اپنا بُر کہ پہنتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔

کچن سے نکلتے اماں نے اسے آواز لگائی۔۔۔

"حرمین ناشتہ تو کرتی جا کہاں جا رہی ہے؟"۔۔

"اماں سوری اگر ناشتہ کیا تو بہت لیٹ ہو جاؤ گی پہلے ہی بہت لیٹ ہو گئی"۔۔۔ ناشتہ میں کینیٹین سے کر لو گی۔۔۔"

اس نے جلدی سے اپنا بیگ کندھے پر لٹکایا اور باہر کی طرف لپکی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ بے چینی کہ عالم میں ادھر سے ادھر چکریں کاٹ رہا تھا۔ اس نے اپنی گھڑی میں نظریں دوڑائی 7:30 ہو گئے تھے۔۔۔ حرمین ابھی تک غائب تھی اسے اب سخت غصہ آرہا تھا اس لڑکی پر وہ لیٹ کیسے ہو سکتی ہے

Posted on Kitab Nagri

؟۔۔ یہاں دبئی کا کلا سنڈ اسے بار بار کالز پر کالز کیے جا رہا تھا۔۔۔ وہ یہ پروجیکٹ کسی بھی حال میں چھوڑنا نہیں چاہتا تھا ایک بار پھر اس کے موبائل نے رنگ کیا اس نے ایک گہری سانس لیکر کال اٹھا کر کان سے لگایا۔۔۔

"السلام علیکم اجاز صاحب کیسے ہیں آپ؟"۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے حال حوال پوچھا

"وعلیکم سلام میں ٹھیک ہوں۔ کہاں ہو تم میٹنگ کا ٹائم ہو گیا ابھی تک نہیں آئے دیکھو میں اتنا فارغ نہیں ہوں ابرا صاحب اور بھی بہت سے کام ہوتے ہیں مجھے آپ مجھے بتادیں اگر آپ یہ پروجیکٹ نہیں لینا چاہتے تو میں کسی اور کے ساتھ ڈیل کر لوں گا مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہو گا"۔۔۔

اجاز صاحب کی بات سن کر اسے شدید غصہ آیا اتنے میں ڈور کھول کر عمیر اندر آتا دکھائی دیا اشارے سے اس نے پوچھا کہ کیا ہوا ابرا نے سختی سے منہ موڑ لیا آج حرمین کی وجہ سے اسے اتنی باتیں سننی پڑی۔۔۔

"سوری اجاز صاحب بس تھوڑی دیر اور انتظار کر لیں میں کچھ ہی لمحوں میں آپ کے پاس ہو گا"۔۔۔

اس نے اجاز صاحب کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی کہ کہیں وہ اپنا ارادہ سچ میں ہی نہ بدل دیں۔۔۔ کال کاٹ کر اس نے عمیر کی طرف دیکھا پھر اُجلت میں ٹیبل کی طرف آیا ہینگ کیا ہوا کوٹ پہن کر وہ فائلیں اٹھائے اگے بڑھا گیا تھا۔۔۔

"ابرا رُک کدھر جا رہا ہے اکیلے ابھی تک حرمین نہیں آئی"۔۔

عمیر نے اسے پیچھے سے آواز دی ابرار نے شدید غصے کہ عالم میں پلٹ کر عمیر کی طرف دیکھا تھا۔

"میں جارہا ہوں زینب کو لے کر حرمین آئے تو اُسے میری طرف مبارک بعد دینا کہ محترمہ مبارک ہو آپ کی وجہ سے ابرار کو اتنی باتیں سننی پڑی۔"

وہ اپنی کہہ کر پلٹ گیا تھا اور عمیر منہ کھولے اپنے سے دور جاتے ابرار کو دیکھنے لگا۔

"یہ کیا مذاق تھا؟"

اس نے منہ بند کرتے ہوئے دل میں سوچا اور کندھے اُچکا کر اپنی چیئر کھینچ کر بیٹھ گیا۔

وہ دھڑکتے دل کہ ساتھ جلدی سے افس کہ اندر پہنچی اتنی دیر ہو گئی تھی۔ اسے وہ جلا دتا اسے مار ہی دیتا۔

"اوف اوف حرمین کیوں تو کوئی کام ڈھنگ سے نہیں کرتی جہاں کوئی کام صحیح ہونے میں آتا ہے وہیں سے ہی تیرا کام خراب ہو جاتا ہے۔"

وہ بڑبڑاتے ہوئے جلدی جلدی آگے بڑھ رہی تھی کہ اتنے میں اسے سامنے سے ابرار کہ ساتھ زینب آتی دکھائی دی۔ اس نے زینب کہ ہاتھ میں پکڑی اپنی فائل کی جانب دیکھا تھا پھر ابرار کی طرف دیکھا جو زینب کہ قدم سے قدم ملا کر اسے کچھ ہدایتیں دے رہا تھا۔ حرمین کی آنکھوں میں پھر سے آنسو آگئے تھے۔ لیٹ ہونے کی وجہ سے اس کی محنت سے بنائی ہوئی فائل کسی اور کہ ہاتھ میں تھی۔ وہ دونوں اس کی نظروں سے

اُجھل ہو گئے تھے اس نے اپنے آنسو صاف کیے اور اپنے قدم کین کی جانب بڑھائے۔۔ عمیر جو فائل کھولے اُس میں کچھ لکھنے میں مصروف تھا۔۔ کسی کی موجودگی کو محسوس کرتے اس نے نظریں اٹھا کر اپنے سامنے کھڑی آنسوں بہاتی حرین کو کھڑا پایا وہ بکھلا کر کھڑا ہوا پھر حرین کی طرف آیا اسے کندھے سے تھام کر سیٹ پر بٹھایا پھر اپنے ٹیبل میں پڑے جگ سے پانی گلاس میں اُنڈیل کر گلاس اس کی طرف بڑھایا حرین نے سو سو کرتے پانی کا گلاس تھاما پھر پانی پینے کہ بعد جب حواس بحال ہوئے تو اس نے عمیر کی طرف دیکھا۔۔۔

"تمہارا وہ کمینہ دوست میری محنت کی ہوئی فائل کسی اور کے حوالے کر کے اُسے لے گیا اپنے ساتھ"۔۔۔

اس نے رونے کہ بیچ میں کہا پھر اپنی سرخ ہوئی وی ناک کو رگڑتے ہوئے عمیر کی طرف دیکھا تھا عمیر کو اس کی حالات دیکھ کر ہنسی بھی آئی اور ترس بھی۔۔۔

"کس نے کہا تھا کہ دیر سے اوٹائم پر آنا تھا پھر تمہاری محنت کی ہوئی فائل بھی کسی اور کے ہاتھ نہ آتی"۔۔۔

عمیر نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔۔۔

"تم ہنس رہے ہو مجھ پر اب مجھے بتاؤ میں کیا کروں میری محنت تو وہ چڑیل لے گئی"۔۔۔

اس نے منہ بناتے ہوئے اپنا بیگ ٹیبل پر رکھا تھا۔۔۔

"ہممممم سوچنا پڑے گا کہ اب کیا کرنا چاہیے"۔۔۔ ویسے کیا تم سب کے سامنے پریزنٹیشن دے دیتی؟۔۔۔

عمیر نے سوالیہ نظروں سے حرین کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

حرین نے لب کاٹتے ہوئے ادھر ادھر دیکھا۔۔۔

"یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں کہ یہ سب بھی کرنا ہو گا اب کیا کروں میں؟"۔۔۔

عمیر کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔

"تو ٹھیک ہی تو ہوا ہے یہ تو کم غصہ ہے ابرا صاحب کا ابھی تم نے کہاں دیکھا ہے اُس کا غصہ"۔۔۔

عمیر نے ہنسی کہ بیچ میں کہا تھا

"کیا مطلب کیا کہا اُس نے؟"۔۔۔

حرین نے منہ کھولے عمیر کی طرف دیکھا تھا۔۔۔ عمیر نے شرارت سے حرین کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

"ایسے تھوڑی بتاؤں گا ایک شرط پر"۔۔۔ بولو منظور ہے؟"۔۔۔

حرین جو اس کہ جواب کی منتظر تھی اس کہ شرط پر منہ بناتے ہوئے سیٹ کی پشت سے ٹیک لگایا۔۔۔

"نو پر اہلم ٹیک یور ٹائم ابھی بہت وقت ہے ابرا کہ آنے کا"۔۔۔

عمیر واپس اپنی چیئر میں اکر بیٹھا گیا تھا حرین نے تھکان بھری نظروں سے گردن موڑ کر عمیر کی طرف دیکھا

پھر طویل سانس خارج کر کے آگے کو ہوئی۔۔۔

"اچھا پہلے بتاؤ شرط کیا ہے؟"۔۔۔

"ایک کو فی تمہارے ساتھ"۔۔۔

عمیر نے مسکراہٹ دبا کر اپنے شرط سے آگاہ کیا حرین نے غصے سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

"غصہ کرو گی تو میں نہیں بتاؤ گا کہ ابرار نے کیا کہا"۔۔

عمیر نے فائل سائیڈ کر کے اپنے دونوں ہاتھ ٹیبل پر دھرے تھے حرمین نے منہ بسورتے ہوئے عمیر کی طرف دیکھا۔۔

"ٹھیکہ اب بتاؤ کیا کہا اُس نے؟"۔۔

حرمین نے اثبات پے سر ہلایا عمیر نے مسکراہٹ دبائی۔۔

"سو ابرار صاحب نے کہا ہے محترمہ سے کہنا مبارک ہو آپ کو آپ کی وجہ سے مجھے اتنی باتیں سننی پڑی"۔۔

عمیر نے کہہ کر حرمین کی طرف دیکھا جواب اپنی انگلی منہ میں لیتے ہوئے اپنے ناخن کترنے لگی تھی۔۔

"اب کیا ہو گا اب وہ زیادہ غصہ کرے گیں نہ؟"۔۔ ہائے کاش میں جلدی آتی اب وہ جلا دمجھے مار ڈالے گا

۔۔۔"

اس نے رونی صورت بناتے ہوئے عمیر کی طرف دیکھا عمیر نے کندھے اُچکا دئے۔۔

www.kitabnagri.com

"ٹھیکہ پھر میں گھر جا رہی ہوں"۔۔

وہ کہہ کر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"کس خوشی میں؟"۔۔

عمیر نے پوچھا

"اب میں نہیں بیٹھ رہی اگر وہ آگئے تو اور غصہ کیا تو نہیں نہیں میں جا رہی ہوں تم سنبھال لینا سب ٹھیکہ اللہ حافظ
--"

اس نے جلدی جلدی میں اپنا بیگ لیا۔

"اوکے رُکو کل ہفتہ ہے تو موبائل میں جس ریستوران کا اڈریس بھیجوں گا۔۔ ٹھیک رات کہ 8:00 بجے وہاں پہنچ جانا۔"

حرین نے پلٹ کہ اس کی طرف دیکھا۔

"اوو مسٹر میں اُس ٹائپ کی لڑکی نہیں ہوں جو رات کہ بارہ بجے بھی بولو گے تو منہ اٹھا کر چلی آؤ گی۔۔ میری اماں اجازت نہیں دیں گی۔ دوپہر میں کہو گے تو اماں سے اجازت مل جائے گی مگر رات کو نہیں۔"
اس نے صاف منع کیا۔

"ٹھیکہ پھر سوچ لو ابراہار سے بھی کوئی نہیں بچا سکتا تمہیں میرے علاوہ۔"

www.kitabnagri.com

عمیر نے ہاتھ سینے پر باندھ کر اپنا پشت چیر سے ٹکا دیا۔

"اوف کیا مصیبت ہے۔"

اس نے پیر پٹکتے ہوئے کہا اور عمیر کو گھور کر وہاں سے واک آؤٹ کر گئی۔

عمیر ہنستے ہوئے واپس فائل پے جھکا تھا۔

پروجیکٹ ایکسپلین کرنے کے بعد اس نے حال میں نظریں دوڑائی سب نے مسکراتے ہوئے ابرار کی طرف دیکھا تھا اجاز صاحب اٹھ کر ابرار کی طرف اے ابرار نے مسکراتے ہوئے مصافحہ کرنے کے لئے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔۔ اجاز صاحب نے ہاتھ کو دیکھا پھر مسکراتے ہوئے گلے ملا۔۔۔

"پہلے تو میں شدید غصے میں آگیا تھا کہ تم اتنے لیٹ ہو گئے مگر مبارک ہو ہمیں تمہارا پریزنٹیشن بہت پسند آیا۔۔۔"

اجاز صاحب نے اس سے الگ ہوتے ہوئے کہا تھا ابرار بھی مسکرایا آگے۔۔۔ بڑھ کر وہ سب سے مصافحہ کرنے لگا تھا۔۔۔ آہستہ آہستہ سب اٹھ کر حال سے غائب ہونے لگے تھے۔۔۔ اجاز صاحب بھی اپنی زوجہ کے ساتھ باہر کی طرف چلے گئے تھے۔۔۔ ابرار نے گہری سانس لے کر حال میں نظریں دوڑائی زینب کو اپنی طرف دیکھتا پا کر مسکراتے ہوئے اُس کی طرف بڑھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

تھینک یو سوچ زینب یہ تمہارے بنانہ ممکن تھا سمجھ نہیں آ رہا کس طرح تمہارا شکریہ ادا کرو۔۔۔

ابرار نے خوش دلی سے کہا زینب نے نظریں نیچے کی تھی پھر شیطانی مسکراہٹ سے ابرار کی طرف دیکھا جواب چیزیں سمیٹ رہا تھا انھیں یہاں شام ہو گئی تھی ونڈو سے سورج طلوع ہونے کا منظر صاف دکھائی دے رہا تھا۔۔۔ ہلکی ہلکی ہوائیں اندر کو آرہی تھی۔۔۔ زینب نے اپنے لمبے بال پشت پر کھلے چھوڑ رکھے تھے ابرار کی نظریں بے اختیار ہی اس کی طرف اٹھی تھی وہ یہی تو چاہتی تھی ابرار اس کی طرف دیکھے اُس کی ڈرینگ بہت عجیب تھی

پرپل رنگ کا گھٹنوں سے بھی اُپر تک کا شارٹ کا میز پہنے اور چست پاجامہ پہنے اُس کا حالیہ کسی بھی مرد کو اپنی طرف بہت ہی آسانی سے مائل کر سکتا تھا۔ ابرار نے اپنی نظریں چُرا لی۔۔

وہ اپنے لمبے بال آگ کرتے ہوئے ابرار کی طرف ائی اور اس کہ بالکل قریب کھڑی ایک ادا سے اپنے بال پیچھے کیے پھر اس کہ ساتھ فائل سمیٹنے لگی تھی ابرار تھوڑا سا بیڈ ہوا تھا۔۔

سب چیزیں سمیٹنے کہ بعد وہ ابرار کی طرف مڑی۔۔۔

"کل میرے ساتھ کوئی پینے چلو گے؟"۔۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے اس سے پوچھا تھا ابرار نے چُونکتے ہوئے اس کی طرف دیکھا تھا۔۔

"اے سوری زینب کل عمیر نے مجھے کوئی کہ لئے کہا میں اُسے ناراض نہیں کر سکتا اور ویسے بھی آپ کو فائل بنانے کا کہا تھا۔۔ آپ کی فائل ابھی تک میرے پاس نہیں آئی وہ تو حرمین کی وجہ سے ہم یہ کر پائے اگر فائل ٹائم پر نہ بنتا تو یہ پروجیکٹ ہاتھ سے چلا جاتا"۔۔۔

ابرار نے مسکراتے ہوئے کہا اور باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔ زینب منہ کھولے اس کی طرف دیکھنے لگی آج تک کسی کی ہمت نہیں ہوئی تھی اسے منع کرنے کی۔۔ اس نے کیسے کر دیا؟۔۔۔

"حرمین حرمین ہو نہ بہت زیادہ اس باجی ٹائپ لڑکی کہ قریب نہیں جا رہا یہ اکڑو لڑکے مرتے ہیں مجھے ڈیٹ پر لے جانے کہ لئے اسے ایک کوئی کی افر کی تھی وہ بھی ٹھکرا دی۔۔ اب دیکھنا تم حرمین میں کیا کرتی ہوں

تمہارے ساتھ آج تمہاری وجہ سے ابرار نے مجھے منع کیا نہ اب تم دیکھتی جاؤ بس کہ تمہاری دوست ہنسنے دوست جائے بھاڑ میں اب دیکھو کیا کرتی ہوں۔۔

اس نے اپنے دل میں نجانے کیا پلین بنایا اور جلدی سے آگے بڑھ گئی ابرار کی کوئی خبر نہیں تھی وہ اسے اپنے ساتھ لے جانے کا بھی ارادہ ترک کر لیتا۔۔

رات کی سیائی ہر طرف پھیلی ہوئی تھی آفتاب اپنی روشنی سے پورے جہاں کو روشن کر رہا تھا تارے جگمگاتے ہوئے آسمان میں برجمان تھے ابھی آٹھ بجنے میں تھوڑا وقت تھا سردی کی حدت میں بھی اضافہ ہو گیا تھا اس نے الماری سے ایک خوبصورت سہ کوٹ نکالا جو بالکل بُر کہ ٹائپ تھا سردی کہ مطابق بالکل پرفیکٹ تھا گرے کوٹ کہ ساتھ اس نے سیاہ دوپٹہ نکالا پھر فریش ہونے چلی گئی۔۔ کچھ ہی دیر میں باہر کو نکلی اپنے بال سکھا کر کوٹ پہننے لگی۔۔ خوبصورت سہ حجاب باندھے وہ معصوم سی لڑکی ہی لگ رہی تھی۔۔ بیڈ کہ نیچے سے اپنے شوز نکال کر پہنے پھر اپنا پرس اٹھا کر باہر آئی جہاں اماں جائے نماز بچھائے دعا مانگ رہی تھی وہ باہر رکھے گُرسی پر بیٹھ کر اُن کا انتظار کرنے لگی تھی۔۔ اماں دعا مانگ کر اُٹھی اور جائے نماز سے کہ سائیڈ پر رکھا حرمین کو ایک پھونک مار کر کچھ پڑھنے لگی پھر حرمین کا جائزہ لے کر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔

"اتنی رات کو کدھر جا رہی ہے؟"۔۔

اماں نے اس کہ برابر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔

"اماں اتنی رات کہا ہے ابھی صرف آٹھ بج رہے ہیں۔"

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کس طرح وہ بتائے

"سردیوں میں آٹھ بارہ کہ برابر ہے سمجھی۔"۔ اور بتا جا کہاں رہی ہے اس وقت

اماں نے مسکراتے ہوئے اس کہ سر پر چیٹ لگائی۔۔

"اماں وہ میں۔۔۔"

اماں نے گھور کر اس کی طرف دیکھا۔۔

"کیا وہ میں لگا رکھا ہے جو بھی ہے۔۔ صاف صاف بتا۔"

اماں نے نہ سمجھی سے اس کی طرف دیکھا تھا۔۔

"اماں وہ غضب خدا کی میں نے نہیں بولا تھا۔۔ بوس کو کہ کوئی پینے چلے اماں خود ہی اُس نے کہا کہ میرے ساتھ

چلو میں نے تو منع کر دیا تھا پر مجبورن مجھے جانا پڑ رہا ہے اور وہ مجبوری آپ نہیں سمجھو گی پلزنہ میں جلدی آ جاؤ گی

تو جانے دے نہ میں 10:00 سے پہلے گھر آ جاؤ گی۔۔۔"

اس نے آنکھیں بند کر کہ ایک ہی سانس میں سب کچھ اماں کو بتا دیا تھا اماں منہ کھولے اس کی طرف دیکھنے لگی تھی۔۔

"پاگل نہیں ہو گئی ہے تو رات کہ اس وقت کون بوس لے کر جاتا ہے اپنے ملازم کو۔۔۔"

"اماں ملازم نہیں امپلائی"۔۔

"چُپ کر"

اماں نے اسے ڈپٹا

"تو کہیں نہیں جا رہی بیٹھ گھر پر اُس رشید نے کم جینا حرام کیا ہوا ہے کہ تجھے اکیلے رات کہ اس وقت کسی محلے والے نے دیکھ لیا نہ تو اس گلی میں ہمارا جینا دو بھر ہو جائے گا"۔۔

اماں نے غصے سے حریم کی طرف دیکھا تھا جو روتی صورت بنائے اماں کی طرف دیکھ رہی تھی اماں نے گھور کر حریم کی طرف دیکھا

"روتی صورت بنا کر تو مجھے خرید نہیں سکتی سمجھی جب کہا ہے تو گھر میں بیٹھ تو تجھے بیٹھنا ہی پڑے گا"۔۔۔

اماں نے صاف انکار کیا حریم نے بے بسی سامنے دیکھا پھر چمکتی آنکھوں سے اماں کی طرف دیکھا اماں نے پہلے نہ سمجھی سے اس کی طرف دیکھا پھر گھورنے لگی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"یہ بھی یاد رکھ کہ میں بھی تیرے ساتھ کہیں نہیں جانے والی"۔۔

"اماں پلیز چلو نہ ہم جلدی آجائے گیس پلیز پلیز"۔۔۔

اس نے اماں کا کندھا ہلاتے ہوئے چھوٹے بچو کی طرح ضد کیا اماں نے پھر سے اسے گھوری سے نوازا۔۔

"اچھا چل میں اپنا چادر لے کر آرہی ہوں مگر ہم جلدی آجائے گیس"۔۔

حرین نے جوش سے اثبات پے سر ہلایا۔۔

ریستوان میں ہر طرف روشنی ہی روشنی تھی۔۔ آس پاس بہت سی گرسیوں میں فیملی برجمان تھے سردیوں کی رات تھی اور ہر کوئی اس سے لطف اندوز ہونے کے لئے سحر و تفری کے لئے باہر نکل آیا تھا۔۔ عمیر اور ابرار بیٹھے باتیں کر رہے تھے ابھی تک ان لوگوں نے کوئی آرڈر نہیں کروایا تھا عمیر بار بار آس پاس دیکھ رہا تھا ابھی تک حرین نہیں آئی تھی۔۔ اب ابرار بھی بیزار ہو گیا تھا۔۔

"کب سے تُو نے کچھ آرڈر نہیں کروایا کون ہے تیرا خاص مہمان ابھی تک آیا کیوں نہیں؟"۔۔
اس نے چڑتے ہوئے پوچھا۔۔

"تھوڑا اور صبر کر میرے بھائی۔۔ بس وہ آتی ہی ہوگی"۔۔
www.kitabnagri.com

عمیر نے مسکراہٹ دبا کر آس پاس دیکھا ابرار نے منہ کھول کر اس کی طرف دیکھا۔۔
"کیا مطلب آتی ہوگی اوو عمیر کہ بچے تو نے کسی لڑکی کو تو انوائٹ نہیں کیا؟"۔۔

ابرار نے شکی نظروں سے اس کی طرف دیکھا عمیر کی آنکھیں چمکی ابرار نے اپنا سر پیٹ لیا۔۔

"میں جا رہا ہوں تو بیٹھ یہاں اور آرام سے لڑکیوں کے ساتھ ڈیٹٹین مار پھر جب فُرست ملے تو آجانا میرے پاس

۔۔"

ابرار نے اٹھتے ہوئے کہا عمیر سامنے ہی دیکھ رہا تھا کہ اچانک اسے حرمین کہ ساتھ ایک خواتین بھی آتی دکھائی دی عمیر نے مسکراہٹ دبا کر ابرار کا ہاتھ پکڑا۔

"لڑکی کی نہیں لڑکی کی امی کہ ساتھ بھی ڈیٹ مارے گیس میں اور تو۔"

"کیا بکواس کر رہا ہے دماغ ٹھکانے ہے کہ نہیں؟"

"ہاں دماغ بالکل فٹ جگہ ہے تو سامنے تو دیکھ۔"

ابرار نے نہ سمجھی سے سامنے کی طرف دیکھا عمیر نے اُٹھ کر دُور سے آتی حرمین کو ہائے کیا وہ بھی مسکراتی ہوئی ان کی طرف آئی ابرار کو دیکھ کر اس کا منہ بن گیا اماں بھی ساتھ چلتی ہوئی ان کی طرف آئی۔

ابرار نے عمیر اور عمیر نے ابرار کی طرف دیکھا عمیر کی آنکھیں چمک رہی تھی جبکہ ابرار کی آنکھیں غصے سے اسے گھور رہی تھی۔ عمیر بھاگتے ہوئے اس سائیڈ گیا جہاں اماں اور حرمین کھڑی تھی۔

"ارے امی السلام علیکم کسی ہیں آپ مشکل تو نہیں ہوئی نہ آنے میں اے بیٹھے ادھر۔"

اماں نے مسکراتے ہوئے عمیر کہ سر پر ہاتھ پھیرا اور بیٹھ گئی حرمین بھی اُن کہ برابر بیٹھ گئی عمیر واپس اپنی سیٹ پر آیا ابرار پہلے ہی بیٹھ چکا تھا۔

"السلام علیکم انٹی کیسی ہیں آپ؟"

ابرار نے بھی سلام کیا

"بیٹا میں بالکل ٹھیک۔"

اماں نے خوش دلی سے کہا عمیر حرمین کی طرف متوجہ ہوا۔

"حرمین تم نے بتایا نہیں امی بھی آرہی ہیں۔"

عمیر کہ امی کہنے پر حرمین نے مسکراہٹ دبائی ابرار اس کی طرف دیکھنے لگا پھر مسکراتے ہوئے اماں سے باتیں کرنے لگا۔

"میں نے سوچا تمہیں سر پرانزدوں لیکن تم نے تو پہلے سے ہی مجھے سر پرانز کر دیا۔"

اس کا اشارہ ابرار کی طرف تھا دونوں نے مسکراہٹ دبائی۔

"اچھا میں اب آرڈر کرنے لگا ہوں کب سے بھوک لگ رہی تھی امی آپ کیا کھانا پسند کریں گی؟"

عمیر نے اماں سے پوچھا۔

"نہیں نہیں بیٹا میں گھر سے کھا کہ ائی ہوں یہ تو اس جھلی کہ کہنے پر ائی تھی۔"

جھلی کہنے پر حرمین نے بے بسی سے اماں کی طرف دیکھا اور ابرار نے قہقہہ لگایا تھا۔

"اماں خدا کہ لئے ادھر تو جھلی کہنا بند کر دو۔"

"چپ کر تو ہر وقت پٹر پٹر کرتی رہتی ہے یہ دیکھو کتنے پیارے بچے ہیں۔"

اماں نے محبت سے عمیر اور ابرار کی طرف دیکھا وہ دونوں اماں اور حرمین کی باتوں سے مزے لے رہے تھے ابرار

نے بالوں میں ہاتھ پھیر کر فحانہ نظروں سے حرمین کی طرف دیکھا۔

"ٹھیکہ تو میں سب کہ لئے اپنی پسند سے کھانا منگواتا ہوں۔"

عمیر نے کہا اور ویٹر کو آواز لگایا ویٹر نے آرڈر نوٹ کیا اور کچھ منٹ کا کہہ کر چلا گیا۔

"اچھا انٹی آپ حرین کو جھلی کیوں کہتی ہیں؟"

ابرار نے مسکراہٹ دبا کر پوچھا عمیر بھی سب کی طرف متوجہ ہوا حرین نے منہ بسور کر ابرار کی طرف دیکھا

--

"بس بیٹا زیادہ پٹر پٹر کرتی رہتی ہے نہ ہر کام جلدی جلدی میں کرتی ہے۔ اس لئے اسے جھلی کہتی ہوں
-- دل کی بہت صاف ہے جو منہ میں آتا ہے بول دیتی ہے دل میں نہیں رکھتی۔ میری بہت مدد کرتی ہے ہر
کام میں۔"

اماں نے مسکراتے ہوئے محبت سے حرین کی طرف دیکھا حرین نے خوبصورتی سے مسکراتے ہوئے اماں کہ
ہاتھ پر ہاتھ رکھا تھا عمیر اور ابرار نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا۔

www.kitabnagri.com

"انٹی انکل نہیں اے؟"

ابرار نے پوچھا اماں نے پھسکی سی مسکان لبوں پر سجائے ان کی طرف دیکھا۔

"بس بیٹا قسمت کی ستم ظرفی ہے کہ اس کا باپ اس دنیا میں نہیں ہے تبھی تو ہم دردِ در کی ٹھو کریں کھا رہے ہیں
ہمارا گھر بھی اپنا نہیں کرائے پر رہتے ہیں وہاں بھی سکون نہیں ہے مالک مکان نے الگ جینا حرام کر دیا۔"

"اماں کیا بول رہی ہو چُپ ہو جاؤ۔"

حرین نے چونکتے ہوئے اماں کی طرف دیکھا وہ تو سب کچھ بتانے بیٹھ گئی تھی وہ دونو بھی سنجیدہ ہو گئے تھے۔

"انٹی کو بتانے دو حرین۔"

ابرار نے سنجیدگی سے اس کی طرف دیکھا تھا۔

"پر۔"

حرین نے کچھ کہنا چاہا۔

"جی انٹی مالک مکان کیوں آپ کو رہنے نہیں دے رہے؟"

حرین کی بات ان سنی کر کہ ابرار نے اماں کی طرف دیکھا۔

"وہ کہتا ہے کرایہ دو یا حرین۔"

اماں نے دکھ سے کہا حرین نے نظریں پُرائی ابرار نے چونکتے ہوئے حرین کی طرف دیکھا عمیر کو غصہ آیا کیسے بے حس لوگ تھے دنیا میں کسی غریب کی غریبی سے فائدہ اٹھا رہے تھے۔

"انٹی آپ فکر نہ کریں ہم آپ کے ساتھ ہیں جب بھی آپ کو ہماری ضرورت ہو میں اور عمیر آپ کے پاس ہو گیں۔"

ابرار نے اپنا نمبر اماں کی طرف بڑھایا تھا۔ حرین روتے ہوئے اٹھ کر باہر کی طرف چلی گئی تھی اماں بے چینی سے اٹھ گئی تھی۔

"انٹی آپ بیٹھے میں دیکھتا ہوں"۔۔

اماں نے اُداس ہوتے ہوئے اثبات پے سر ہلایا تھا۔۔۔

حرمین بھاگتے ہوئے ریسٹوان سے باہر کی طرف آگئی تھی اپنا ایک ہاتھ منہ پر رکھے اپنے آنسوؤں روکنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔ پر ناکام وہ روگئی تھی ہاں آج وہ مضبوط بنتے بنتے روگئی تھی وہ جتنا بھی اپنے آپ کو مضبوط دکھانے کی کوشش کرتی تھی وہ اندر سے اتنا ہی آہستہ آہستہ ٹوٹ رہی تھی ابرار باہر کی طرف آیا تو اسے سامنے ہی اپنی گارڈی کہ قریب حرمین کھڑی نظر آئی وہ قدم بڑھا کر اُس تک پہنچا تھا۔۔

"اتناسب کچھ ہوتا رہا ایک بار بھی نہیں بتایا؟"۔۔

اپنے عقب سے اسے ابرار کی آواز سنائی دی اپنے آنسوؤں صاف کر کے وہ پلٹی۔۔

"کس رشتے سے تمہیں بتاؤ کیا لگتے ہو میرے۔۔ بوس کہ سو اور کچھ نہیں سمجھے"۔۔ اس دنیا میں ہمارا کوئی بھی نہیں ہے نہیں چاہیے مجھے کسی کا احسان۔۔ اور تم ضرورت نہیں ہے ہماری مدد کرنے کی۔۔ ہم خود اپنی مدد کر سکتے ہیں"۔۔

www.kitabnagri.com

بھرائی ہوئی آواز میں اس نے ابرار سے کہا اور پھر پلٹ گئی گارڈی سے ٹیک لگاتے ہوئے وہ یہاں سے وہاں جاتے ہوئے لوگوں کو دیکھ رہی تھی۔۔ ابرار بھی اس کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا ہو گیا۔۔

"ہم میں کچھ بھی نہیں لگتا تمہارا اس لئے نہیں بتایا پر ایک بار تو بھروسہ کر کہ بتا دیتی کہ میں مشکل میں ہوں"۔۔

Posted on Kitab Nagri

ابرار نے گردن موڑ کر اس کی طرف دیکھا اپنی سرخ آنکھوں سے اس نے ابرار کی طرف دیکھا دونوں کی نظریں ملی تھیں ابرار اس کی آنکھوں کی کشش میں ڈوب گیا تھا براؤن آنکھیں سرخ ہوئی وی تھی۔۔ حرین پھر سے سامنے کی طرف دیکھنے لگی۔۔

"بھروسہ ہی تو اٹھ گیا ہے۔۔ دنیا والوں سے امید کی کرنیں کھو چکی ہوں میں۔۔ اور درد برداشت نہیں ہوتا۔۔ نہیں ہوتا اتنا درد برداشت اکیلی عورت کا جینا حرام کر دیتے ہیں دنیا والے"۔۔

"کل اے گارشید مجھ سے نکاح کرنے مبارک ہو آپ کو بک گئی میں آنا میری میت پر کل"۔۔

یہ کیا کہہ رہی تھی وہ اس کہ الفاظ تھے یا تیر جو ابرار کہ دل پر لگتے ہی درد سے اٹھا تھا وہ جا چکی تھی اور وہ تنہا رہ گیا تھا اس کی بے چینی بڑھتی گئی تھی۔۔۔ اس کا دل عجیب ہو رہا تھا اس کی بھی آنکھیں سرخ ہو گئی تھی نجانے کیوں پر ہو گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صبح کی حسین کر نیں اپنے پر پھیلائے آج مایوسی کا لبادہ اوڑے ہوئے تھی۔۔ صبح ہونے اور نہ ہونے کہ برابر تھا۔۔ اس سردی کی حسین صبح میں بھی وہ مایوسی اپنے چہرے پر سجائے ہوئے تھی۔۔ صبح تو ہو گئی تھی مگر اس کہ لئے اب تک اندھیرا تھا۔۔ شاید اس کی زندگی میں ہی اندھیرا چھا گیا تھا۔۔ وہ مایوس ہو گئی تھی وہ ٹوٹ گئی تھی وہ بہت مضبوط بنتے بنتے آج اپنے رب کہ حضور بکھری ہوئی تھی۔۔ وہ جائے نماز بچھائے ہاتھ کو اُپر کی طرف اٹھائے اپنے رب کہ آگے دعا گو تھی۔۔ اس کی آنکھیں اچک سے تر تھیں۔۔ وہ آج اللہ کی بندگی کر رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

اسے شروع سے ہی اللہ سے عشق تھا ہاں اسے عشقِ بندگی تھا۔۔ وہ کبھی اپنے رب کہ رحمت سے نہ امید نہیں ہوئی تھی۔۔ وہ ہمیشہ سے ہی اپنے رب کہ ہر فیصلے پر اپنا سر اللہ کہ آگے خم کر دیتی تھی۔۔ پر شاید آج وہ ہو گئی تھی نہ امید کوئی امید باقی نہیں رہی تھی شاید وہ آج اس گھر سے کفن کی صورت اٹھائے جا رہی تھی وندو سے ہوائیں اندر کو آرہی تھی۔۔ ہر طرف دُھند تھی۔۔

"میرے اللہ (آنسوؤں ٹوٹ کر اس کی آنکھوں سے گرے تھے)۔۔ میرے اللہ میں کبھی بھی تیری رحمت سے مایوس نہیں ہوئی۔۔ تو نے جس حال میں رکھا میں نے تیرے فیصلے پر اپنا سر جھکا لیا۔۔ تو سب جانتا ہے میرے اللہ تو جانتا ہے میں کس مشکل میں گری ہوں۔۔ تو سیدھا راستہ دکھا دے میرے اللہ مجھے ہر اُس انسان کہ شر سے محفوظ رکھ جو میرے لئے تکلیف کا باعث بنے ہر وقت میں مضبوط بننے بنتے آج تیرے سامنے بکھری پڑی ہوں یا اللہ تو ہی مالک ہے تو غفور و رحیم ہے تو سب کہ مشکلوں کو آسانیوں میں بدلنے والا ہے یا رب۔۔ جیسے تو نے حضرت یوسف صلی اللہ علیہ وسلم کو اندھیرے کنوے سے بچا یا تھا میں بھی آج ایک اندھیرے کنوے میں پھنس گئی ہوں میری بھی مدد کر میرے مالک"۔۔

آنکھیں شدتیں غم سے لال تھیں وہ نڈھال سی اُٹھی۔۔ جائے نماز تہ کر کہ بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔ اماں اس کہ لئے ناشتہ لے کر آئی تھی مگر وہ آنکھیں موندیں لیٹی رہی تھی۔۔ اماں اسے دکھ سے دیکھ رہی تھی۔۔ دل میں بس اس کی دائمی خوشیوں کہ لئے دعائیں کیے جا رہی تھیں۔۔

"میری جھلی آج ناشتہ نہیں کرے گی؟"۔۔

نجانے کیسا لمحہ تھا یہ کہ اماں کہ آنکھوں میں آنسوؤں اور چہرے پر مسکراہٹ تھی مگر پھبکی سی مسکراہٹ۔۔

"اماں کھل کر رولے آنسوں چھپانے کی ضرورت نہیں میں بھی تیری طرح اسی درد میں مبتلا ہوں یا شاید تجھ سے بھی زیادہ درد میں ہوں۔۔۔ شاید میرا درد اور بڑھ جائے۔۔"

آنکھیں موندیں ہی اس نے بھرائی ہوئی آواز میں اماں سے کہا اماں ضبط کی انتہاں کو پہنچ چکی تھیں۔۔۔ لب بپتے ہوئے اماں نے ناشتے کی ٹرے سائیڈ پے کی تھی۔۔

"تو کس نے کہا تھا رشید کو ہاں کہہ دے زیادہ سے زیادہ کیا ہوتا ہم سڑک پر آجاتے آنے دیتی۔۔"

اماں نے روتے ہوئے کہا تھا حرمین فورن سے اٹھی اور بے بسی سے اماں کی طرف دیکھا تھا۔۔

"اماں خدا کہ لئے روتو نہ سڑک پر آنے کا مطلب تو سمجھتی ہے۔۔ اگر ہم سڑک پر آجاتے تو لوگوں سے بھیک مانگتے پھر رہے ہوتے۔۔"

حرمین نے اماں کہ ہاتھوں میں ہاتھ رکھے۔۔

"اماں ہر مشکل سے اللہ نے ہمیں بچایا ہے وہی ہمیں اس مشکل سے نجات دلائے گا۔۔ تو نے کیا سمجھایا تھا مجھے تو

خود بھول گئی ہاں۔۔ اماں تو نے کہا تھا اللہ سے عشق کرو اس حد تک کہ وہ عشق ایک دن عشق بندگی بن

جائے پھر جب ہم اللہ سے عشق کرے گیں تو اللہ حضرت یوسف صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح ہمارے لئے بھی

روشنیوں کہ دروازے کھولتا چلا جائے گا اور ہم ایک دن ان غموں سے نجات حاصل کریں گیں۔۔۔"

حرمین کی بات سن کر اماں نے حرمین کہ سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھا تھا اس کہ بالوں کو سہلا کر وہ کہنی لگی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"جب اللہ تجھے کنارے پر لا کھڑا کر دے تو اُس پر کامل یقین رکھنا وہ تجھے گرنے نہیں دے گا یا تو تجھے وہ رب تھام لے گا یا تجھے وہ ذات اُڑنا سیکھا دے گا"۔۔۔

اماں سے لپٹتے ہوئے وہ رونے لگی تھی۔۔ اماں اس کہ بالوں کو سہلا کر اسے کہنے لگی۔۔
"تیرے بابا کہا کرتے تھے"۔۔

"اس نے" کن "کہا اور سب کچھ ہو گیا"۔۔۔

وہ "کن" کہے گا اور سب کچھ رہے گا"۔۔۔

"وہ ہمیشہ سے تھا۔۔ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔۔

"ہم کچھ نہیں تھے۔۔ کچھ نہیں ہیں اور کچھ نہیں رہے گیں۔۔

"یہ اُس رب کی حقیقت ہے اور یہ ہماری حقیقت ہے"۔۔۔

حرین آنسو صاف کر کہ اماں کی طرف دیکھنے لگی اماں نے ناشتہ اس کہ سامنے رکھا حرین بے دلی سے مسکرا کر ناشتہ کرنے لگی اماں اس کہ لئے پانی لینے کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

جیسے جیسے وقت گزر رہا تھا اُس کی بے چینی بھی وقت کہ ساتھ ساتھ بڑھ رہی تھی۔۔ وہ اس وقت اپنے کیمین میں کھڑا ادھر سے اُدھر گھومے جا رہا تھا ہاتھ پُشت پر باندھے وہ حد سے زیادہ عجیب سی کیفیت کا شکار تھا۔ اُسے بار بار حرمین کی باتیں بے چین کر رہی تھی۔۔

"کل اے گارشید مجھ سے نکاح کرنے مبارک ہو آپ کو بک گئی میں آنا میری میت پر"۔۔

کتنے درد بھرے الفاظ تھے۔۔ کیسا عجیب لمحہ تھا کیسی عجیب فیلنگ تھیں۔۔ کیا ابرار کو محبت ہو گئی تھی۔۔ اچانک چلتے چلتے اُس کہ قدم وہیں شوکڑ ہو گئے تھے۔۔

"محبت" کیا مجھے محبت ہو گئی ہے حرمین سے؟"۔۔۔

اس نے بڑبڑاتے ہوئے خود سے سوچا۔۔ عمیر اس کی کیفیت سے خوب واقف تھا۔۔

"ابرار بیٹھ جا کب سے تو ادھر سے اُدھر چکریں کاٹ رہا ہے مجھے بتا کیا بات تجھے بے چین کر رہی ہے؟"۔۔

عمیر نے بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے پوچھا وہ اُجلت میں اس کہ سامنے آکر بیٹھ گیا۔۔

www.kitabnagri.com

"یار محبت ہو گئی مجھے"۔۔

اس نے گھٹنے ہلاتے ہوئے لب کاٹتے ہوئے عمیر کو بتایا عمیر نے چُونکتے ہوئے اس کی طرف دیکھا

"واقعی تمہیں محبت ہو گئی ہے"۔۔۔

عمیر نے اطمینان سے کہا تھا ابرار نے حیرانی سے اس کی طرف دیکھا تھا۔۔

"تجھے حیرانی نہیں ہوئی کہ مجھے محبت ہو گئی؟"

"نہیں کیونکہ میں جانتا تھا پہلے ہی دن سے"۔۔۔

عمیر نے مسکراہٹ دبا کر اس کی طرف دیکھا۔۔

"مگر کیسے جانتا تھا تو؟"۔۔

ابرار کی حیرانی ہی ختم نہیں ہو رہی تھی۔۔

"بیٹا مجھ سے بہتر کون تجھے جانتا ہے پہلے دن سے ہی جب وہ ائی تھی تو تیرے چہرے سے مسکراہٹ ہٹنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی میں کیا کوئی بھی تجھے دیکھ کر یہ بتا سکتا تھا کہ تجھے محبت ہو گئی وہ بھی انتہاں کی"۔۔

عمیر نے ہنستے ہوئے اسے بتایا ابرار نے اس کہ بازو پر ایک پیچ مارا۔۔

"کینے انسان بتایا کیوں نہیں پھر خیر چھوڑا اب یہ بتا کہ آگے کیا کروں ابھی کچھ دیر بعد وہ بد ذات رشید اُس کہ ساتھ نکاح کرنے والا ہے"۔۔

www.kitabnagri.com

ابرار نے پریشانی سے عمیر کی طرف دیکھا۔۔

"کسی مسئلے کا حال عمیر کہ پاس نہ ہو ایسا ہو سکتا ہے کیا؟"۔۔۔

عمیر نے شرارت سے کہا۔۔

"یہ ہوئی نہ بات میرے بھائی اب بتا کہ کیا کروں"۔

عمیر تھوڑا آگے کو ہوا اور اسے سب کچھ بتا دیا جسے سننے کہ بعد ابرار نے عمیر کہ ہاتھ میں ہاتھ دیا۔۔

"او کے سو مشن جھلی کا نکاح روکنے کا وقت شروع ہوتا ہے اب ٹائم سٹارٹس ناؤ"۔۔

عمیر نے اور ابرار نے اپنا کوٹ پہنا دو نو نے اپنی گارڈی کی کیز اٹھائی اور باہر کی طرف نکل پڑے۔۔

وہ اس وقت سادہ سے وائٹ جوڑے میں تیار بیٹھی تھی۔۔ لال رنگ کا دوپٹہ سر پہ لئے ہلکے سے میک اپ کیے وہ کوئی معصوم سی لڑکی لگ رہی تھی۔۔ زندگی کتنی بے رنگ سی ہو گئی تھی اس نے دل میں سوچا تھا۔۔

"بابا کہتے تھے بیٹا نہ امیدی شیطان کا پہلا وار ہے تو کیا وہ نہ امید ہو گئی تھی؟"۔۔ نہیں نہیں اُسے ہمت نہیں ہارنی تھی آج اس کہ پاس پیسے ہوتے تو شاید وہ خود کہ لئے کفن نہ لیتی یہ سوچ کر اس کی آنکھوں سے آنسو گر پڑے۔۔۔ اماں سب کاموں سے فارغ ہو کر اس کہ پاس آ کر بیٹھی تھیں۔۔۔

"اماں بابا ہوتے تو ہم خود کو اکیلا محسوس نہ کرتے اماں اُن کی بہت یاد آرہی ہے ہر لڑکی کی طرح آج میری بھی یہی خواہش ہے کہ کاش بابا ہوتے کاش بابا ہوتے"۔۔۔

حرین نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا تھا دل تھا درد سے پھٹنے کو تیار ہوا بیٹھا تھا۔۔ اماں نے اُسے اپنی اغوش میں لے لیا۔۔

"تو دیکھنا بیٹا تیرے بابا ابھی جنت سے ہمیں دیکھ رہے ہو گئیں تو اُداس نہ ہوں میری بچی وہ ہمارے لئے دعا کر رہے ہو گئیں۔"

اماں نے اس کا سر سہلاتے ہوئے اسے دلاسا دینا چاہا۔

"اماں کیوں جھوٹے دلا سے دے رہی ہو خود کو بھی اور مجھے بھی پتا ہے اماں معجزے صرف کہانیوں میں ہوتے ہیں۔۔ حقیقت میں نہیں ہوتے اماں میں دلہن نہیں بنی میں نئے گھر کے لئے تیار نہیں ہوئی مجھے تو آخری آرام گاہ کے لئے تیار کیا گیا ہے میری میت۔۔"

اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کہتی اماں نے روتے ہوئے اس کے منہ پر ہاتھ رکھا۔

"یہ کیسی باتیں کر رہی ہے تو دماغ تو ٹھیک ہے تیرا کیوں خود کو اور مجھے اذیت دے رہی ہے چپ کر جا اس سے آگے کچھ بولا تو میں چپل سے مارو گی تجھے۔"

اماں کی بات پر وہ ہنس پڑی۔۔

www.kitabnagri.com

"مار ہی دیں۔"

اماں نے بے بسی سے اس کی طرف دیکھا تھا اتنے میں گیٹ کھٹکھٹانے کی آوازائی حرمین سیدھی ہو کر بیٹھ گئی آنسو صاف کرتے وہ اپنا دوپٹہ ٹھیک کرنے لگی۔۔ اماں ایک نظر اسے دیکھ کر دروازہ کھولنے چلی گئی تھی۔۔ جب اماں نے دروازہ کھولا تو سامنے ابرار عمیر اور شاہینہ بیگم کھڑے نظر آئے۔۔ اماں نے نہ سمجھی سے ان کی طرف دیکھنا شروع کر دیا ابرار اور عمیر مسکرائے۔۔

"مولوی صاحب اندرائے"۔۔

اس خاموشی کو ابرار کی آواز نے توڑا تھا سب اندر کی طرف بڑھ گئے تھے۔۔

"بیٹا یہ کیا ہے؟"۔۔

اماں نے حیرانی سے پوچھا۔۔ ابرار اماں کو لئے کرسی پر بیٹھا۔۔ شاہینہ بیگم نے مسکراتے ہوئے اماں کی طرف دیکھا۔۔

"بہن میں آپ لوگوں کو جانتی تو نہیں پر اتنا پتا ہے کہ میرے بیٹے کو آپ کی بیٹی سے محبت ہو گئی ہے"۔۔ (ابرار نے مسکراہٹ چھپائی)۔۔ میں آپ کی بیٹی کا ہاتھ مانگنے آئی ہوں امید ہے آپ منع نہیں کریں گی"۔۔

انہوں نے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا۔۔ دعائیں اتنی جلدی بھی قبول ہوتی ہیں اماں نے دل میں سوچا خوشی کہ آنسوؤں تھے جو اماں کی آنکھوں سے نکلے تھے اماں نے اثبات پے سر ہلایا تو ابرار نے خوشی سے عمیر کی طرف دیکھا تھا جس نے اشارے سے تھم کیا۔۔

www.kitabnagri.com

"دلہن کو لے آئے"۔۔

مولوی صاحب کی آواز پر اماں اندر کی طرف چلی گئی تھی کچھ ہی لمحوں میں وہ حرمین کہ ساتھ باہر آتی دکھائی دی اور حرمین وہ اس سب سے بے خبر تھی۔۔ آج اُسے لگ رہا تھا کہ اُس کا ایک ایک قدم قبر کی جانب بڑھ رہا ہے۔۔ اس نے چہرہ پورا ڈھکا ہوا تھا تبھی وہ دیکھ نہیں پار ہی تھی کہ کون بیٹھا ہے سب خاموش تھے بیچ میں پردہ

Posted on Kitab Nagri

لگایا گیا تھا حرمین خاموشی سے آکر اس پار بیٹھی تھی پردے کہ اُس پار ابرار بیٹھا ہوا تھا۔ مولوی کی آواز نے حال کی خاموشی کو توڑا تھا کچھ ہی لمحوں میں اُس کا وجود ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا تھا۔

"حرمین اقبال کیا آپ کو ابرار والد ظفر کہ ساتھ حق مہر پچاس ہزار دیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟"

مولوی کی آواز اس کہ کانوں میں گونجنے لگی تھی۔ معجزے کس طرح ہوتے ہیں یہ کوئی اس وقت حرمین سے پوچھتا۔ اس نے دھڑکتے دل کہ ساتھ سر اٹھا کر سامنے بیٹھے ابرار کی طرف دیکھا تھا بے یقینی سی بے یقینی تھی اس وقت وہ کیا محسوس کر رہی تھی۔ خوشی، درد، تکلیف، وہ اپنی کیفیت سے نہ واقف تھی۔ ایک ہی پل میں دعا قبول ہونا، انسان کا بدل جانا، معجزے کا ہونا، اچانک غم کا وقت خوشی کہ وقت میں بدل جانا، سب کچھ ایک ہی پل میں بدل گیا تھا یہ لمحہ جیسے تھم سا گیا تھا حرمین کہ چہرے پر ایک چمک سی آگئی تھی آنسوؤں اچک بار ہو کر ٹوٹنے لگے تھے۔ سب حرمین کی طرف دیکھ رہے تھے اماں نے حرمین کہ ہاتھوں میں دباؤ ڈالا تھا۔

"قبول ہے"

www.kitabnagri.com

"قبول ہے"

"قبول ہے"

اُن الفاظوں نے جہاں حرمین کو خوشی دی تھی وہاں ابرار کہ دل میں سکون کی ایک لہر دوڑ گئی تھی۔ ہاں وہ آج ابرار کی ہو گئی تھی حرمین ابرار کی شریک حیات بن گئی تھی۔ اب مولوی صاحب ابرار سے پوچھنے لگے تھے اُس نے بھی ہاں کا اقرار کرتے ہوئے سب کہ چہروں پر خوشیاں بانٹی تھیں۔ مولوی صاحب دعا مانگ کر چلے

Posted on Kitab Nagri

گئے تھے حرمین بھاگتی ہوئی اندر کی طرف چلی گئی تھی اماں اُس کی طرف جانے لگی تو ابرار نے آگے بڑھ کر اماں کو منع کیا اور خود اندر کی طرف چلا گیا تھا۔۔ شاہینہ بیگم مسکراتے ہوئے اماں کی طرف انی عمیر کار لینے باہر کی طرف چلا گیا تھا۔۔

"اب آپ کی بیٹی میری بھی بیٹی ہے۔۔ آپ فکر نہ کریں میری پوری کوشش ہوگی کہ اُسے کوئی دکھ نہ ہو وہ ہمارے ساتھ خوش رہے گی۔۔ آپ بھی ہمارے ساتھ چلنا کوئی ضرورت نہیں ہے یہاں بیٹھنے کی منہ پر مار دو اُس رشید کا گھر اُسے ابرار نے مجھے سب بتا دیا تھا"۔۔

اماں نے مسکراتے ہوئے آنسو صاف کیے۔۔

"سمجھ نہیں آرہا کس طرح شکریہ ادا کروں تم سب کا تم سب میری بیٹی کہ لئے فرشتہ بن کر آئے۔۔ مجھے پورا یقین ہے میری بیٹی خوش رہے گی"۔۔

اماں نے خوش دلی سے کہا عمیر نے باہر سے آواز لگائی تو شاہینہ بیگم نے اماں کی طرف دیکھا۔

"چلیں آپ۔۔ آپ کی بیٹی کو میرا بیٹا خود لے آئے گا"۔۔

اماں اور شاہینہ مسکراتے ہوئے باہر کی طرف چلی گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اندر آتے ہی بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔ گھٹنوں میں سر دے وہ رو رہی تھی۔۔ دعائیں اتنی جلدی قبول ہو گئی اس کی وہ کس طرح اللہ کا شکر ادا کرے اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔ اللہ کتنا مہربان ہے کتنا رحیم ہے وہ اپنے بندے کی دعائیں کہے بغیر ہی سن لیتا ہے بہت آرام سے تحمل سے اور پھر قبول کر لیتا ہے۔۔ اللہ کی رحمت سے ہمیں کبھی بھی مایوس نہیں ہونا چاہیے ہم انسان کی سب سے بری چیز جو ہے وہ ہے مایوسی یہ وہ چیز ہے جو ہمیں ایک دم ایک بہت بڑے پہاڑ سے نیچے لا کر پٹک دیتی ہے اور شیطان کا پہلا وار جو ہوتا ہے نا انسان پر وہ سب سے پہلے انسان کو اللہ کی رحمت سے مایوس کرواتا ہے۔۔ اور پھر انسان یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ اس کے پاس یہ چیز ہے یہ یہاں جا رہا ہے اس کے پاس پیسے ہیں اس کے پاس یہ ہے تو ہمارے پاس کیوں نہیں ہے اور پھر بس شیطان اپنے پلین پر کامیاب ہو جاتا ہے اور انسان وہ روشنی میں جاتے جاتے مایوسیوں کے اندھیروں میں چلا جاتا ہے۔۔۔۔ جب آپ مایوس ہونے لگے نا تو فوراً آسمان کی طرف دیکھیں پھر اپنے سے کم تر لوگوں کو دیکھیں اور اللہ کا شکر ادا کریں اللہ نے آپ کو اس سے بہترین سے نوازا ہے۔۔ اللہ کی رحمت سے کبھی مایوس نا ہوئے اللہ سے شکوہ کرنا بند کریں۔۔ مایوس ہونا بند کریں۔۔ بعض دفع تو ہر انسان مایوس ہو جاتا ہے مگر پھر بھی کوشش انسان کو کیا سے کیا بنا دیتی ہے جب ہم مایوس نہیں ہو گئیں اور ہر چیز پر صبر کریں گئیں تو ہمیں اتنا ملے گا یہ ہماری صرف سوچ ہی ہو سکتی ہے۔۔۔

وہ اُسی طرح ہی بیٹھی ہوئی تھی ابرار اندر آیا تو سامنے دیکھا کہ وہ گھٹنوں میں سر دے بیٹھی تھی۔۔ وہ آکر اس کے برابر میں بیٹھا تھا۔۔۔

"وہ کمینہ مانا کیسے کس طرح تم لوگوں نے یہ سب کیا۔۔ اب حیران ہونے کی ضرورت نہیں مجھے پتا ہے کہ تم نے عمیر کے ساتھ مل کر یہ سب کیا ہے"۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

حرمین نے نظریں اٹھا کر ابرار کی طرف دیکھا تھا وہ تو بس اس کی آنکھوں کہ سحر میں جکڑ رہا تھا۔ اس کی دلکش ادائیں ابرار کو اپنے سحر میں جکڑ رہی تھیں۔۔ وہ سنبھل کر خوبصورتی سے مسکرایا۔۔

"زیادہ کچھ نہیں کرنا پڑا کچھ پیسے اور ایک تھپڑ سے ہی وہ سُدھر گیا۔۔"

ابرار دونو ہاتھ پیچھے ٹکائے اس کی طرف دیکھنے لگا وہ نم آنکھوں سے ہنس پڑی یہ کیسا لمحہ تھا کیا حسین منظر تھا ابرار کہ لئے نم آنکھوں سے اُس کا ہنسنا ابرار کو اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔

"تھینک یو سو مچ اتنا سب کرنے کہ لئے۔۔"

حرمین نے مسکراتے ہوئے کہا ابرار اس کی طرف دیکھنے لگا۔

"یہ میرا فرض تھا۔۔"

ابرار نے اسے دیکھتے ہوئے کہا حرمین نے نہ سمجھی سے اس کی طرف دیکھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"فرض لیکن فرض کس طرح تھا؟"

"کہیں پڑھا تھا میں نے کہ محبوب کہ لئے ہر چیز کرنا فرض ہوتا ہے۔"

ابرار نے محبت بھری آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا حرمین خوبصورتی سے اسے دیکھنے لگی۔۔

"محبت جذبہ ہی ایسا ہے کہ انسان کو اپنی ذات میں الجھائے رکھتا ہے اور۔۔ انسان وہ اپنی ذات میں الجھتا چلا جاتا

ہے۔۔ محبت بہت پاک اور خاص قسم کا جذبہ ہے سب چیزوں سے منفرد سب سے ہٹ کر ایک قیمتی شے

۔۔ محبت میں محبوب کہ لئے جھک جانا سب سے بڑا فرض ہوتا ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

ابرار اس کی طرف دیکھنے لگا حرمین بھی اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔ آگے ہو کر حرمین نے اس کے سینے پر اپنا سر ٹکا دیا ابرار شوکڈ ہو گیا یہ لمحہ یہیں تھم سہ گیا تھا۔۔

"مجھے اتنا تو نہیں پتا کہ محبت کیا ہے۔۔ پر یہ جانتا ہوں کہ تم میرے ساتھ بہت خوش رہو گی۔۔ آج سے بلکہ ابھی سے ابرار ظفر یہ اطراف کرتا ہے کہ اسے حرمین اقبال سے کمینوں والی انتہاں کی محبت ہو گئی ہے۔۔" ابرار کی بات پر اس نے ہنستے ہوئے اس کو ایک بچ مارا۔۔

"ہنسو مت تم سے ہی سیکھا ہے۔۔"

ابرار نے مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھا ہاتھ بڑھا کر اس کے بال آگے سے پیچھے کی طرف کیے۔۔ وہ شرما کہ نظریں جھکا گئی۔۔

"جس اللہ نے مجھے یہ خوشیاں دی ہیں۔۔ میں چاہتی ہوں ہم دونو آج اُس کے حضور سجدہ ریز ہو جائے۔۔"

اس کی بات سن کر ابرار اس کی طرف مسکراتے ہوئے دیکھنے لگا کچھ ہی لمحوں بعد دونو شکرانے کے نوافل ادا کر رہے تھے۔۔ دونو اللہ کے سامنے سر جھکائے دعائیں مانگ رہے تھے۔۔

عشق بندگی کیا ہے۔۔۔ عشق اللہ سے اور عشق بندگی اللہ کی عبادت عشق بندگی سے عشق کی انتہاں تک کا سفر آج اپنے اختتام کو پہنچا میں لایبہ نور آپ سب سے بس اتنا کہنا چاہتی ہوں۔۔ کہ زندگی میں کبھی بھی اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا اللہ جو کرتے ہے انسان کہ اچھے کے لئے کرتے ہے۔۔۔ جب آپ کا غم حد سے بڑھ

جائے اور برداشت کرنے کہ قابل نہ ہو تو۔۔ اللہ کہ حضور سجدہ ریز ہو جائے مشکلیں،۔۔ پریشانیاں ختم ہونے میں ایک لمحہ بھی نہیں لگے گا۔۔ جو چیز تم سے لے لی گئی۔۔ ایک وقت ایسا بھی آئے گا جب تمہارے دل و دماغ سے اس چیز کو مٹا دیا جائے گا۔۔ اور عنقریب اللہ تمہیں وہ چیز عطا کرے گا جس کی تم نے توقع بھی نہیں کی ہوگی۔۔ اس لئے اللہ کہ فیصلوں میں ہمیشہ اپنے سر کو خم کرے۔۔

میرے لئے دعا ضرور کیجئے گا۔۔ میری فیملی کہ لئے بھی اور خاص کر میرے مرحوم بابا حاجی رب نواز کہ لئے بھی جنہوں نے اپنے باپ ہونے کا حق ادا کیا اور اس دنیا کو خیر و آباد کیا۔۔ میرے بابا وہ انسان تھے جنہوں نے بیٹیوں کو اتنا پیار دیا کہ اب جب ہم ساتھ بیٹھتے ہیں تو۔۔ اُن کو یاد کر کہ ہماری آنکھیں نم ہو جاتی ہیں۔۔ میرے بابا جانی وہ انسان تھے کہ میں اس وقت فخر محسوس کرتی ہوں۔۔ اور اللہ کا جتنا شکر ادا کرتی ہوں کم ہے کہ میں اپنے بابا کی بیٹی ہوں۔۔ اس ناول کو میں اپنے بابا جان کہ نام کرتی ہوں اس ناول سے اگر آپ کچھ سیکھے گیں تو میرے لئے خوشی کا باعث ہو گا۔۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہوں کہ اگر اس ناول سے کسی نے کچھ سیکھا اور دوسروں کو سکھایا تو اس کا ثواب میرے بابا کہ پاس جائے اللہ میرے بابا کہ درجات بلند کرے امین ثم امین۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

www.kitabnagri.com

whatsapp No : 0316-7070977